یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محمد

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد بعدد کل [illegible]

فاذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون

الحمد للہ والمنۃ

کہ نسخہ فیض آگین مسلک السالکین راحت الذاکرین

مسمّٰی بہ

مجموعہ وظائف

معروف بہ

محبوب السلوک

مرتبہ معظم مکرمہ عالیجناب عالم ربانی عارف حقانی مظہر فیض رحمانی
حضرت اعلیٰ محبوب سبحانی حقیقت پناہ کمالیت دستگاہ دستگیر ذاکرین و
طالبین حضرت مولانا مرشدنا سیدنا خواجہ محبوب عالم شاہ صاحب
مقبول بارگاہ صمدیت قطب الارشاد قیوم زماں رحمۃ اللہ علیہ
نقشبندی قادری مجددی توکلی سیدوی

حسب فرمائش خلیفہ عبدالکریم صاحب ساکن موضع کھبے ضلع امرتسر
باہتمام شیخ عبدالعزیز پرنٹر روڈ بازار الیکٹرک پریس ہال امرتسر میں چھپا

ذکر کثیر
المعروف
محبوب السلوک
وظائف معمولات سلسلہ محبوبیہ توکلیہ نقشبند عالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ سیدنا محمد رحمۃ للعلمین وعلی الہ واصحابہ اجمعین ط

امابعد جاننا چاہئے۔ کہ حضرات خواجگان نقشبند رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تحقیق فرمایا ہے۔ کہ انسان دس لطائف سے مرکب ہے۔ جنمیں سے پانچ عالم امر کے ہیں جیسے قلب ۱ روح ۲ سر ۳ خفی ۴ اخفی ۵ ۔ اور پانچ عالم خلق سے ہیں جیسے نفس ۱ ۔ خاک ۲ ۔ باد ۳ ۔ آب ۴ ۔ آتش ۵ +

۱ لطیفہ قلب۔ بائیں پستان سے دو انگشت نیچے پہلو کیطرف واقع ہے۔ نور اسکا زرد زیر قدم ولایت حضرت آدم علیہ السلام

۲ لطیفہ روح پستان راست سے دو انگشت نیچے پہلو کیطرف واقع ہے
نور اسکا سرخ سنہری زیر قدم ولائیت حضرت نوح و حضرت ابراہیم
علیہما السلام کے ہے +

۳ لطیفہ سر۔ جگہ اسکی برابر پستان بائیں دو انگشت کے فاصلہ پر
جانب سینہ۔ نور اسکا سفید ہے۔ زیر قدم ولائیت حضرت موسیٰ
علیہ السلام کے ہے +

۴ لطیفہ خفی۔ جگہ اسکی برابر پستان راست کے دو انگشت کے فاصلہ
پر جانب سینہ ہے۔ نور اسکا سیاہ زیر قدم ولائیت حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کے ہے۔

۵ لطیفہ اخفیٰ۔ جگہ اسکی سینہ کے درمیان واقع ہے۔ نور اسکا سبز
زیر قدم ولائیت حضرت جناب محمدؐ رسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہے

۶ لطیفہ نفس۔ نور اسکا نیلگوں مائل بہ سیاہی جگہ ناف سے نیچے سر
اسکا پیشانی کے درمیان ہے +

۱ طریقہ ذکر تجلیلی کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو ساتوں لطائف
سے اسطرح گزارو۔ کہ لَا کو قلب سے روح تک کھینچیں۔ اور الٰہ
کو روح سے خفی اخفیٰ پر لاکر سر میں داخل کرے۔ اور اِلَّا اللّٰہ
کی ضرب قلب پر لگادے۔ اور ذکر زبان سے متوسط آواز کے ساتھ
کرے۔ اور بعد سات دفعہ ذکر کرنیکے لطیفہ نفس کے مقام ناف کو
زور سے تصور کرکے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کو پیشانی پر کھینچکر بینی میں سے

گذارتا ہوا اللہ کو منہ کے سامنے ختم کرے - اور ایک سانس میں حتے المقدور کئی بار پڑھے +

۲ شروع سلوک میں کلمہ شریف کی بارہ تسبیح اوسی خیال کے ساتھ اسطرح صبح کیوقت جہر کے ساتھ کریں - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو تسبیح - اور اِلَّا اللّٰهُ کی چار تسبیح - اور اَللّٰه کی چھ تسبیح +

۳ بعد ادائے نماز تہجد کے بارہ[۱۲] ہزار اسم ذات اللّٰه اللّٰه اللّٰه کیا کریں - اور تمام دن اپنا کام کاج کرتے وقت خیال کلمہ شریف دل و زبان سے رکھیں -

۴ پانچوں وقت بعد نماز فریضہ آیتہ کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط ایک ایک تسبیح پڑھیں +

۵ بعد نماز عشاء منہ جانب روضہ اطہر حضرت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرکے اس خیال کے ساتھہ کہ میرے درود شریف کو حضور سُن رہے ہیں - یہ درود شریف پڑھے - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اور کہ آپکے قلب مبارک سے میرے دل میں نور آرہا ہے +

۶ صبح کو شجرہ طیبہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ ایک دفعہ پڑھ لیا کرے بعدہٗ ذکر اسم ذات

۷ جب پیشوا حکم کریں تو زکوٰۃ کلمہ شریف کی ادا کریں - جسکا طریقہ یہ ہے - کہ ایسی مسجد میں جہاں پنجوقت باجماعت نماز مل سکے - اعتکاف کرے - اور احرام باندھے - یعنی بلا سیا ایک چادر اوڑھ - اور

سوا گز کا جلے نماز - اور پانچ ہاتھ کا عمامہ سر- دِن کو روزہ رکھے - اور رات کو حسب اجازت پیشوا جَو کی خالی روٹی اور نمک کے ساتھ افطار کرے اور دن رات میں ایک لاکھ کلمہ شریف اوسیطرح جو اوپر مذکور ہوا- پڑھکر ایک یا دو یا تین روز میں ختم کرے - پڑھتے وقت خوشبو لگائے - اور پاس رکھے روٹی نمازی کی پکائی ہوئی ہو - غیر کے ہاتھ کی نہ ہو - اور ہر پانسو پر یہ توجہ پڑھ لیا کرے - اور اسطرح ایک لاکھ ختم کرے - بعد ختم زکوٰۃ حلوہ پکا کر اسپر فاتحہ حضرت غوث الاعظم شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ دلا کر تقسیم کرے - پڑھنا شروع کرنے سے پہلے دو نفل پڑھ لیوے وہ توجہ یہ ہے -

اِلٰھِیْ اَظْھِرْ عَلٰی ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۳ بار وَحَقِّقْ بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۳ بار وَاسْتَغْرِقْ فِیْكَ ظَاھِرِیْ بِاِحَاطَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۳ بار- وَاحْفَظْنِیْ اَللّٰھُمَّ بِكَ لَكَ فِیْ مَرَاتِبِ وُجُوْدِكَ وَشُھُوْدِكَ حَتّٰی لَآ اَشْھَدُ غَیْرَ اَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ بِوَجْہِ الْحَقِّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۳ بار بخواند-

۸ حسب اجازت پیشوا صبح وشام مسبعات عشر یکبار - اور درود شریف مستغاث ودرود کبریت احمر با دعائے حزب البحر بموجب تعداد حکم پڑھتے رہیں -

۹ اگر اجازت ہوجائے تو نوافل اشراق و اوّابین وتہجد جنکا طریقہ

آئندہ لکھا جائیگا - ادا کریں +

۱۰ جب پیشوا لطائف شروع کرادیں - تو ذکر اسم ذات چوبیس۲۴ ہزار کیا کریں - جس میں سے شروع شروع میں ایکہزار یا دو ہزار تا پانچہزار حبس دم کے ساتھ ہو +

۱۱ یہ معمولات ولائیت صغراے تک حسب ارشاد پیشوا جاری رکھے قضا نہ ہونے دے - کیونکہ قضا ذکر سے قلب میں کدورت آتی ہے اور مقصود ازالہ کدورت ہے -

۱۲ بلا اجازت مرشد ذکر میں زیادتی نہ کرے - کیونکہ اکثر لذت میں مریدین زیادتی کرتے ہیں - اور اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے - کہ پھر قطعی ذکر چھوٹ جاتا ہے

معمولات متعلقہ ولایت کبریٰ و صغریٰ

۱ ذکر نفی اثبات (کلمہ شریف) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو اسطرح پر کرے - کہ لَآ کو ناف مقام نفس سے کھینچتا ہوا پیشانی کے اوپر کو گذارتا ہوا سر کے پیچھے ڈالدے - اور اِلٰہَ کو روح خفی اخفیٰ سے سر پر لاتا ہوا ختم کر کے اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب دل پر لگائے - اور معنوں کا خیال رکھے - اور حبس دم کر کے ایک سانس میں حتے المقدور کئی بار کرے -

۲ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ط گیارہ تسبیح

بعد نماز عشا پڑھا کریں - اُسی خیال کے ساتھ جو پہلے بیان ہوئی -

۳ نماز تہجد کو قضا نہ کرے - عام لوگوں کے واسطے اسکی ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھکر بعد میں بارہ رکعت اسطرح پوری کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ قل ہو اللہ شریف ایکبار - دوسری میں دو بار - تیسری رکعت میں تین بار - چوتھی میں چار بار علےٰ ہذا القیاس علے الترتیب گیارہویں میں بعد الحمد شریف گیارہ بار - اور بارہویں رکعت میں بارہ بار پڑھکر ختم کرے - اور ہر چہار رکعت کے بعد یہ دعا پڑھا کرے -

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا +

---

۱ ترکیب اسکی یہ ہے - کہ جب خواب سے بیدار ہو - بطریق مسنون وضو کرکے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو اسطرح پڑھے - پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ یہ آیۃ تین بار پڑھے - وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ط ۲

۲ اور دوسری میں بعد سورۃ فاتحہ کے یہ آیت شریفہ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ط

۴ حافظوں اور اُن لوگوں کو جنکے قرآن شریف کی بڑی بڑی سورتیں یاد ہوں لازم ہے کہ قرائت طویل کے ساتھ نماز تہجد کو ادا کریں۔ اور بعد نماز تہجد ہزار بار اگر نہ ہو سکے تو پانسو بار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

۵ ذکر اسم ذات چوبیس ہزار حبس دم کے ساتھ بعد نماز تہجد کرکے شجرہ طیبہ خاندان نقشبندیہ پڑھنا بہت نافع ہے۔

۶ بعد نماز فجر و مغرب مراقبہ مقام احدیت سے لیکر ولایت کبریٰ کے تمام مقامات پر کم سے کم نصف گھنٹہ لازمی و ضروری ہے۔ اسکو کسی حالت میں ترک نہ کریں۔

۷ اس مقام والے کو نماز اشراق بڑی ضروری ہے۔ اسکو ہرگز ترک نہ کرے۔ عام لوگوں کے واسطے یہ ہے۔ کہ بارہ رکعت جسکے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف قل ہو اللہ شریف تین تین بار ہو ادا کرکے ادعیہ ہر شفعہ کے بعد پڑھ لیوے۔ جو آئندہ مرقوم ہونگے اور خواص پڑھے لکھوں کے واسطے نماز اشراق کی یہ ترکیب ہے۔

۱ **نماز دعا شکر اللہ** دو رکعت ہیں۔ جسکے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا خالدون یکبار۔ اور دوسری رکعت میں آمن الرسول تا ختم سورہ البقرہ و آیۃ اللہ نور السمٰوات والارض تا علیم یکبار پڑھکر ختم کرے۔ اور بعدہٗ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَصْبَحْتُ لَکَ لَآ اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَاۤ اَکْرَہُ وَلَا

اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِكَ اَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِيْ وَاَصْبَحَ اَمْرِیْ بِيَدِ غَيْرِیْ فَلَا فَقِيْرَ اَفْقَرُ مِنِّيْ لَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْ بِيْ صَدِيْقِيْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُزِيْلُ بِهَا النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُوْجِبُ بِهَا النِّقَمَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

۲ نماز دعا استعاذہ دو رکعت پڑھے۔ اوّل رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورہ فلق یکبار اور دوسری رکعت میں سورہ ناس یکبار بعد سلام یہ دعاء یکبار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِكَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَمِنْ شَرِّ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ بِاِسْمِكَ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط وَاَعُوْذُ بِكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا يَجْرِیْ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ط اِنَّ رَبِّیَ اللّٰهُ

الذی لا اله الا هو علیه توکلت وهو
رب العرش العظیم ۝ الٰهی انک سلطت
علینا عدوًا بصیرًا یرانا بعیوبنا هو وقبیله
من حیث لا نراهم اللّٰهم فآیسه
منا کما آیستنه من رحمتک وقنطه
منا کما قنطته من عفوک وابعد بیننا کما
ابعدت بینه وبین جنتک انک علٰی کل
شیءٍ قدیر ۝ وبالاجابة جدیر ولا حول
ولا قوة الا باللّٰه العلی العظیم ۝

۳ نماز دعاء استخاره - دو رکعت ہیں - اول میں بعد
الحمد شریف سورہ کافرون یکبار - اور دوسری میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص
یکبار پڑھکر بعد سلام یہ دعاء پڑھیں +

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ۝ اللّٰهم انی استخیرک
بعلمک واستقدرک بقدرتک واسئلک
من فضلک العظیم ۝ فانک تقدر ولا اقدر
وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب ۝ اللّٰهم
انی لا املک لنفسی ضرًا ولا نفعًا ولا موتًا
ولا حیوة ولا نشورًا ۝ اللّٰهم ان کنت تعلم ان جمیع ما اتحرک
فیه فی حقی وفی حق غیری وجمیع ما یتحرک فیه غیری فی حقی و

فِیْ حَقِّ اَھْلِیْ وَوَلَدِیْ وَمَا مَلَکَتْ یَمِیْنِیْ مِنْ
سَاعَتِیْ ھٰذِہٖ اِلٰی مِثْلِھَا مِنَ الْغَدِ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ
دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَ
یَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اِنَّ جَمِیْعَ مَا اَتَحَرَّكُ فِیْہِ فِیْ حَقِّیْ وَفِیْ حَقِّ
غَیْرِیْ وَجَمِیْعَ مَا یَتَحَرَّكُ فِیْہِ غَیْرِیْ فِیْ حَقِّیْ
وَفِیْ حَقِّ اَھْلِیْ وَوَلَدِیْ وَمَا مَلَکَتْ یَمِیْنِیْ مِنْ
سَاعَتِیْ ھٰذِہٖ اِلٰی مِثْلِھَا مِنَ الْغَدِ شَرٌّ لِّیْ فِیْ
دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ
وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ
ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

۸ نماز دعاء **استجابت** - دو رکعت ہیں - پہلی رکعت
میں بعد فاتحہ سورہ سبح اسم ربک یکبار - دوسری میں بعد
فاتحہ سورۃ انا انزلنا پانچ بار پڑھکر بعد سلام یہ دعا پڑھے -

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ
الْاَشْیَآءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ خَوْفَكَ اَخْوَفَ الْاَشْیَآءِ
عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اِذَا اَقْرَرْتَ عُیُوْنَ اَھْلِ الدُّنْیَا
بِدُنْیَاھُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ بِكَ وَبِعِبَادَتِكَ
وَاقْطَعْ عَنِّیْ لَذَّاتِ الدُّنْیَا بِاُنْسِكَ وَالشَّوْقِ اِلٰی

لِقَائِكَ وَاجْعَلْ طَاعَتِكَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مِنِّيْ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ
وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ
عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ وَاجْعَلْ حُبَّكَ
اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنِيْ
بِكَاسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً
لَّا اَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۝

۵ نماز دعا شکر النہار - دو رکعت ہیں - ہر رکعت میں فاتحہ سورہ اخلاص پنج پنجبار پڑھکر ختم کرے اور بعد سلام یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حُسْنِ الْمَبِيْتِ ۝
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا دَائِمًا عَدَدَ الْقَطَرَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ
وَالْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْاَوْرَاقِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَفَاهُ وَالصَّلٰوةُ

عَلٰی نَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۝ اَلٰھِیْ
بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَلَا اِلٰی
غَیْرِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَا اَقَلَّ مِنْ ذَالِكَ وَاَصْلِحْ لِیْ
شَاْنِیْ کُلَّہٗ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ، وَتُبْ عَلَیَّ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْتَ خَیْرُ
الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَکٰی وَ
اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِكَ ۝

۶ نماز دعا برائے حق الوالدین - دو رکعت ہیں ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ایکبار و سورہ اخلاص سہ بار پڑھکر بعد ختم و سلام یہ دعا پڑھیں +

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ
وَلِوَالِدَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی
یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ فَاغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ اِنَّكَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۷. نماز صلوٰۃ العاشقین - اسکی چار رکعت ہیں۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ یَا اللّٰہُ صد بار - دوسری میں بعد فاتحہ یَا رَحْمٰنُ صد بار تیسری رکعت میں بعد فاتحہ یَا رَحِیْمُ صد بار - چوتھی میں بعد فاتحہ یَا وَدُوْدُ صد بار - بعد ختم نماز و سلام یہ دعا پڑھیں +

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا

وَزِدْ حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مُحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا وَ
زِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ عَمَلَنَا يَا مَوْلَانَا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

۸ **تلاوت** قرآن مجید اور منزل اسبوع شریف بلا ناغہ پڑھنا اس مقام کو جلدی پکاتا ہے۔ انکو ہرگز ہرگز ترک نہ ہونے دیں۔ جو لوگ کہ قرآن شریف جانتے ہوں +

۹ قبل از نماز عصر چار رکعت سنت پڑھیں۔ جنکی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ سورہ عصر چار بار۔ دوسری میں تین بار۔ تیسری میں دو بار۔ چوتھی میں یکبار پڑھکر بعد ختم وسلام نماز یہ دعا پڑھے +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ
يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ
السَّنِيَّةِ وَيَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
خَيْرِ الْوَرٰى السَّجِيَّةِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْبَرَرَةِ النَّقِيَّةِ وَ
اغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْهُدَى الْعُلٰى فِيْ هٰذَا الْعَصْرِ وَ
الْعَشِيَّةِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

۱۰ **صلوٰۃ الاوابین** بھی نہ چھوڑے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ

بعد نماز مغرب چھ رکعات پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ اخلاص تین تین بار۔ بعد ازاں دو رکعت نماز حفظ الایمان پڑھے۔ جکی رکعت اوّل میں بعد فاتحہ سورۃ اخلاص ہفت بار اور سورۃ فلق یکبار۔ اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ اخلاص ہفت بار اور سورۃ ناس یکبار پڑھکر بعد سلام سر سجدہ میں رکھکر تین بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَے الْاِیْمَانِ کہے۔ اور پھر سر سجدہ اُٹھاکر ہاتھ بلند کر کے کہے۔ خداوندا بحرمت حضرت احمد مجتبےٰ احمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم وبحرمت جمیع خواجگان نقشبند و قادریہ و سہرورد و چشت اہل بہشت کے مجھے ہر علت ہر ذلت ہر قلت اور سلب ایمان سے اپنی حفاظت میں محفوظ رکھ آمین یارب العٰلمین +

۱۱ نماز عشا اوّل وقت میں پڑھ کر اور معمولات سے فارغ ہو کر جلدی سو رہنا چاہیئے۔ تاکہ نیند پوری ہو کر تہجد کے وقت آنکھ جلدی کھل جائے اور اُسوقت کے تمام وظائف تسلّی و اطمینان کے ساتھ ادا ہو جائیں۔ اور نماز صبح تک ذکر میں مشغول رہے۔

۱۲ جب نماز صبح کا وقت آئے۔ تو نماز جماعت کے ساتھ ادا کر کے بعد سلام آیۃ الکرسی یکبار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس ۳۴ بار۔ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یکبار پڑھ کر اسّی بار یَا وَدُوْدُ پڑھے۔ پھر دعا

مانگ کر طلوع آفتاب تک مسبعات عشر کو ختم کرے۔ بعدہ اسماء حسنیٰ متصل و منفصل تمام دو نو قسم کے پڑھے۔ اسکے بعد منزل اسبوع شریف اور درود مستغاث پڑھ کر نماز اشراق ادا کرے۔ بعد نماز اشراق حزب البحر پڑھ کر اور طعام وغیرہ سے فارغ ہو کر قیلولہ کرے۔ یعنی لیٹ رہے ظہر کی اذان کے ساتھ اُٹھ کر نماز ادا کر کے تلاوت کلام مجید تر تیل کے ساتھ جسقدر میسر ہو اور مقرر ہو کرے۔ جو قرآن شریف جانتا ہو +

۱۳۔ یہ تمام اَوراد جو مذکور ہوئے۔ ولائیت کبریٰ و ولایت علیا تک بدستور بلا ناغہ کرتے رہیں۔ ترک نہ کریں۔ بلکہ کمالات نبوّت و رسالت و الوالعزم تک اسیطرح جاری رہینگے۔

۱۴۔ صُحبت غیر و مخالف سے پرہیز کلّی رکھیں۔ کیونکہ صُحبت بد کا اثر زہر قاتل کا اِس راستہ میں حکم رکھتا ہے۔ تم صُحبت کے اثر کو خواہ دِل سے قبول کرو یا نہ کرو۔ مگر وہ اثر بلا مرضی و ارادہ تمہارے کے خود بخود تمہاری طبیعت پر غلبہ کر لیتا ہے۔ اور جب کثرت و زیادتی ہو جاتی ہے۔ تو تمہاری روح اُسکے رنگ میں رنگین ہو جاتی ہے۔ جسکی ظاہر نشانی یہ ہے۔ کہ تمہارے سے وہ تمام معمولات و اَوراد چھوٹ کر اِس راستہ سے دلمیں انکار آجاتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک ایسی حالت میں توبہ و استغفار اور ندامت بڑی عمدہ دوا ہے۔ جو خدا تعالےٰ توفیق عطا فرمائے +

۱۵۔ اَزالہ صُحبت بد کی بڑی عمدہ اور مؤثر تدبیر یہ ہے۔ کہ بہت جلدی اپنے

شیخ مقتدا کی حضوری میں حاضر ہو جائے۔ اگر یہ میسر نہ ہو سکے۔ تو اپنے اُس
پیر بھائی کے پاس جلدی پہنچے۔ جو اس سے آگے کے مقام میں ہو۔ اور
اُس سے اپنی حالت بیان کر کے اُسکی توجہ میں بیٹھے۔ انشاءاللہ تعالےٰ
بہت فائدہ ہوگا۔ اور اُس بُری صحبت کا اثر زائل ہو کر لذت ذِکر و مُراقبہ
وغیرہ حاصل ہو جائیگی۔

۱۶ - رابطہ مرشد ہادی اِس مقام اور اگلے تمام مقامات میں اہم ضروری
اور لابدی ہے۔ جس حد تک رابطہ کو بڑھائینگے۔ اسیقدر جلد خدا
تک پہونچینگے۔ اِسکا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر حالت اور ہر وقت میں مرشد
کو اپنی نظر میں رکھے۔ اور چہرہ پیشوا کو سامنے رکھے۔ کہ میری طرف
متوجہ اور فیض پہونچا رہے ہیں +

۱۷ - آداب مرشد کو ہر وقت مدنظر رکھے۔ ایک دم بھی اس خیال سے
خالی نہ رہے۔ کیونکہ اِس راستہ میں جو کچھ حاصل ہوتا ہے۔ وہ ادب
ہی سے ہوتا ہے۔ بے ادب و گستاخ کی اِس راستہ میں گذر نہیں۔ وہ
شخص خدا تعالےٰ کی تمام نعمتوں سے محروم رہتا ہے۔ اور قرآن شریف و
حدیث شریف اور تمام اولیائے کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یہی ہدائت
ہے۔ کہ ادب کو بے حد ملحوظ رکھو۔ انشاءاللہ اخیر میں مشرح آداب لکھے جائینگے

۱۸ - اپنے دِل میں مرشد کی محبت کو اسقدر بڑھائیں۔ کہ محبت غیر کا نام و
نشان باقی نہ رہے۔ زن فرزند مال و حشمت اور طلب جاہ و مال حتےٰ کہ
اپنی زندگی و حیات کی محبت بھی حُب مرشد میں نیست و نابود ہو جائے۔ نہ

خیال عزت و آبرو رہے۔ نہ ننگ و عار۔ پیشوا کے ہر حکم کو سعادت جانے اور اُسکی دل و جان سے بجالانے میں ساعی و کوشاں رہے۔

۱۹۔ مرشد کامل کے غصہ و رنج سے جہانتک ممکن ہو بچو۔ اور اگر وہ تمہاری غلطیوں اور نالائقیوں سے تم پر خفا ہوں۔ اور بُرا بھلا کہیں۔ تو رنجیدہ نہ ہوں اور محبت و اعتقاد سے دل نہ توڑیں۔ کیونکہ اُنکا یہ غصہ تمہارے حق میں عین رحمتِ الٰہی ہے۔ وہ بظاہر تم پر اپنے غصے اور رنج کے ذریعہ سے عذاب اور غضب الٰہی کو دور فرماتے ہیں۔

۲۰۔ بیعت ہونے اور مرشد کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کے وقت نیت پختہ و مضبوط یہ کرو۔ کہ اِس خدا تعالیٰ کے مقبول و پاک بندے کے طفیل مجھے اللہ تعالیٰ اپنا بندہ بنالے۔ اور نفس و شیطان کی غلامی سے آزادی بخش دے۔ کیونکہ کسی شخص میں بدوں طاقت الٰہی نفس و شیطان سے چھوٹنے کی قدرت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیائے کرام کو اسی ایک اہم کام کے واسطے دنیا میں پیدا فرمایا ہے۔ کہ اُنکے ذریعے نفوس انسانی شیطان کی قید سے چھوٹ کر میرے خالص بندے بنجائیں۔ رسمی بیعت اور دنیاوی لالچ اور خواہش سے پرہیز کریں +

ترتیب اَوراد وظائف

اسماءِ حسنیٰ۔ باریتعالیٰ عزاسمہ کے دو قسم ہیں۔ ایک منفصل اور دوسرے متصل۔ منفصل وہ ہیں۔ جنمیں ہر اسم پاک کے ساتھ جل جلالہٗ شامل

کر کے پڑھا جائے۔ اور متصل وہ ہیں جو خالص بلا اشتمال لفظ جَلَّ جَلَالُہٗ
کے پڑھے جائیں۔ سو بموجب قاعدہ نمبر ۱۲ کے صبح کو یہ اسماء مبارک
ہر دو طریق سے پڑھیں +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّحِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُحْصِىْ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُحْيِىْ جَلَّ جَلَالُهٗ

اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ

اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ ...

اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ ...

اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ اَلْ...

اَلْوَالِیْ ...

اَلْمُتَ...

ذُوالْ...

اَلْغَ...

اَلذَّ...

اَلْ...

وَجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتَرَى فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَغَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ
وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ
الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ ۝ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وردِ روزِ دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ
الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ رَبِّ اَذِقْنِيْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ عَلٰى
مَا ابْتَهِجُ بِهٖ فِيْ عَوَالِمِيْ فَلَا اَشْهَدُ فِي الْكَوْنِ اِلَّا مَا
يَقْتَضِيْ سُكُوْنِيْ وَرِضَائِيْ فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ
وَاَنْتَ الْحَكِيْمُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبِّ اَشْهِدْنِيْ مُطْلَقَ
فَاعِلِيَّتِكَ فِيْ كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَا اَرٰى فَاعِلًا
غَيْرَكَ لِاَكُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ اَقْدَارِكَ
مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وُّجُوْدِيٍّ عَيْنِيٍّ وَغَيْبِيٍّ وَّبَرْزَخِيٍّ
يَا نَافِذًا اَمْرُهٗ فِيْ كُلِّ عَيْنٍ اِجْعَلْنِيْ مُنْفَعِلًا
فِيْ كُلِّ حَالٍ لِمَا يُحَوِّلُنِيْ عَنْ ظُلُمٰتِ تَكْوِيْنَاتِيْ وَامْحَقْ

فِعْلِی وَفِعْلَ الْفَاعِلِیْنَ فِیْ اَحَدِیَّۃِ فِعْلِکَ وَتَوَلَّنِیْ بِجَمِیْلِ
حَمِیْدِ اِخْتِیَارِکَ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ تَوَجُّهَاتِیْ وَاَفْنِ مِنِّیْ
اِرَادَتِیْ وَصَبِّرْنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاصْحَبْنِیْ
بِاللُّطْفِ وَالْعِنَایَۃِ بِمَعِیَّۃٍ خَاصَّۃٍ مِنْکَ وَحَقِّقْنِیْ
بِقُرْبِکَ الَّذِیْ لَا وَحْشَۃَ مَعَہٗ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

وِردِ روزِ سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِلٰهِیْ مَا اَحْلَمَکَ عَلٰی مَنْ
عَصَاکَ وَمَا اَقْرَبَکَ مِمَّنْ دَعَاکَ وَمَا اَعْطَفَکَ
عَلٰی مَنْ سَاَلَکَ وَمَا اَرْاَفَکَ بِمَنْ اَمَّلَکَ مَنْ ذَا الَّذِیْ
سَاَلَکَ فَحَرَمْتَہٗ اَوْ لَجَاَ اِلَیْکَ فَاَسْلَمْتَہٗ اَوْ تَقَرَّبَ
مِنْکَ فَاَبْعَدْتَّہٗ اَوْ هَرَبَ اِلَیْکَ فَطَرَدْتَّہٗ لَکَ
الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِیْ اَتُرَاکَ تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِیْدُکَ
فِیْ قُلُوْبِنَا وَمَا اِخَالُکَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ فَعَلْتَ اَتَجْمَعُنَا
مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْنَاهُمْ لَکَ فَبِمَا الْمَکْنُوْنِ مِنْ
اَسْمَائِکَ وَمَا وَارَتْہُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِکَ اَنْ تَغْفِرَ
لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ الْجَزُوْعِ الَّذِیْ
لَا یَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ فَکَیْفَ یَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِکَ
یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ

مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَمِنَ
الْفَقْرِ اِلَيْكَ ۝ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا
اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ
لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وردِ روزِ چہارشنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِلٰهِيْ عَمَّا قَلِيْلٍ مَلَكَ حَدَثِيْ فَلَا اَنَا
وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ فَاَضَآءَ هَيْكَلَ
بَشَرِيَّتِيْ وَلَا سِوَالَكَ فَمَا دَامَ مِنِّيْ فَبِدَ وَامِكَ
وَمَا فَنِيَ عَنِّيْ فَبِرُؤْيَتِيْ اِيَّايَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْاَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ وَ
بِالْهَاءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ ۝ وَبِالْهَآءِ مِنِّيْ اِذَا انْقَلَبَتْ
لَامًا اَنْ تُفْنِيَنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ
بِالصِّفَةِ وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

وردِ روزِ پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ
نَبِيُّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِيْدِ ۝ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ ۝ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ ۝
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَیْءٍ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِیْ (تین بار)
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ ۝
وَيَا لَطِيْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ ۝ يَا لَطِيْفُ (تین بار)
لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ اَسْاَلُكَ يَا رَبِّ
كَمَا لَطُفْتَ بِیْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَحْشَاءِ ۝ اُلْطُفْ
بِیْ فِیْ قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّی الضِّيْقَ وَلَا
وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا اُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ۝ يَا لَطِيْفُ (تین بار) اُلْطُفْ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ
خَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَهُوَ

اَلْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ؕ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ؕ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

درود روز جمعہ مبارک

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ
بِعَظِیْمِ قَدِیْمِ کَرِیْمِ مَکْنُوْنِ مَخْزُوْنِ اَسْمَائِکَ
وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رَقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِکَ وَ
بِعَزِیْزِ اِعْزَازِ لِعِزَّۃِ عِزَّتِکَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ
شَدِیْدِ قُوَّتِکَ وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ
قُدْرَتِکَ وَبِتَاْثِیْلِ تَحْمِیْدِ تَمْجِیْدِ تَعْظِیْمِ
عَظْمَتِکَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِکَ وَبِقَیُّوْمِ
دَیْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِکَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ
مَغْفِرَتِکَ وَبِرَفِیْعِ مَنِیْعِ سُلْطَانِکَ وَسَطْوَتِکَ
وَبِرَھَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ جَلَالِکَ وَ
بِصَلَاتِ سُعَاتِ سِعَۃِ بِسَاطِ رَحْمَتِکَ
وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِیْجِ ھَجِیْجِ رَھِیْجِ وَھِیْجِ بَھِیْجِ
نُوْرِ ذَاتِکَ وَبِبَھْرِ قَھْرِ جَھْرِ مَیْمُوْنِ اِرْتِبَاطِ
وَحْدَانِیَّتِکَ وَبِھَدِیْرِ ھَیَّارِ تَیَّارِ نَیَّارِ بَحْرِکَ
الْمُحِیْطِ بِمَلَکُوْتِکَ وَبِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ مَیَادِیْنِ
بَرَازِخِ کُرْسِیِّکَ وَبِھَیْکَلِیَّاتِ عُلْوِیَّاتِ

رُوحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ
الرُّوحَانِيِّينَ الْمُدِيرِينَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيرَةِ بِاَفْلَاكِكَ
وَبِحَنِينِ اَنِينِ تَشْكِيْنِ قُلُوبِ الْمُرِيدِيْنَ لِقُرْبِكَ
وَبِخَضعَاتِ حَرَكَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ
وَبِاٰمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ فِيْ مَرْضَاتِكَ
وَبِتَخْضِيعِ تَقْطِيعِ تُقَطِّعِ تَعْظِيمِ مَرَالصَّابِرِيْنَ عَلٰى
بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَاظَاهِرُ يَا بَاطِنُ ۝ يَا قَدِيمُ يَا مُقِيمُ
يَا قَوِيمُ اِطْمِسْ بِطَلْسِمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شَرَّ سُوَيْدَاءِ قُلُوبِ اَعْدَائِنَا وَاَعْدَائِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ
رُؤُسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوفِ نَشَاتِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
وَسَطْوَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ
اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ التَّوْفِيقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاغْمِسْنَا فِيْ اَحْوَاضِ
سَوَاقِيْ مَسَاقِيْ بِرِّ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَيِّدْ نَا
بِقُيُودِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَا
اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَاظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا
مُقِيمُ يَا مَوْلَائِیْ ۝ يَا قَادِرُ ۝ يَا مَوْلَائِیْ يَا غَافِرُ يَا

لَطِيْفُ ۝ يَا خَبِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَ
انْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ
الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُوْنُ
عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ
بَوَارِىْ عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ
الْبُلُوْغِ اِلٰى تَلَاْلُؤِ لَمَعَاتِ لَمَحَاتِ بُرُوْقِ شُرُوْقِ
اَسْمَآئِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا
ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ
يَا هَادِىْ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِىْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝ اَغِثْنَا ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَبِرَحْمَتِكَ
ارْحَمْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ
نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَصَبَاتِ
النَّبَاتَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَعِيْنًا لِّلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْيِيْ بِهٖ سَائِرَ
الْحَيْوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْعَالِمَ بِمَا اخْتَلَجَ فِىْ صُدُوْرِهِمْ
مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَاَفْكَارِهِمْ وَفَلَقَ رَمْزِ نُطْقِ
اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ
سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ

لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ
مَلٰٓئِكَ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذَا الْجُمُعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ
هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ
فَاَجَبْتَهٗ وَسَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ
وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَاجَوَّادُ
يَاجَوَّادُ يَاجَوَّادُ ۝ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ
اَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ
التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝
يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ ۝
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ يَا بَدِيْعُ ۝
يَا بَاقِيْ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَبِرَحْمَتِكَ اِرْحَمْنَا يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجَنَا
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وردِ روزِ شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِّعَمُهٗ لَا تُحْصٰى

وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهٗ لَا يَخْفٰى
يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى
وَاجْعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ
بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَهَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَآئِيْ
اَحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ يَّكِيْدُنِيْ تَحَصَّنْتُ
وَبِجَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ
سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِيَّتِكَ
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ اسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ
مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ
وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ الْوَحْشِ
يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ
اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاغْلِبْ عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ط اِنَّ اللّٰهَ
قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا ط اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط مُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَ اَشْيَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ط اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِيْعًا ط جَلَّ ثَنَاءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ ط وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

تمام شد اسبوع شریف

طریقہ خواندن دعائے حزب البحر!!

واضح ہو کہ جو شخص چاہے کہ دعائے حزب البحر پڑھوں۔ تاوقتیکہ مرشد صاحب مجاز اجازت نہ دیں۔ ہرگز اسکے پڑھنے میں جسارت و دلیری نکرے۔ ورنہ خوف رجعت یعنی ہلاکت وضرر کا ہے۔ اور اگر پیشوا اجازت دیدیں۔ کہ فلاں وقت ایک۱ یا دو۲ تین۳ یا چھہ۶ بار پڑھ لیا کرو۔ تو وقت فرمودہ پر اوسیقدر پڑھنا ہے کم وبیش نہ کرے۔ تاوقتیکہ دوسری اجازت کم وبیش کے متعلق نہ ہو چکی ہو۔ اور اگر پیشوا حکم فرمائیں۔ کہ دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ دو۔ تو اسکا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ یہ کہ شرط اول اجازت مرشد مجاز ضروری ہے۔

۲۔ پڑھنے کیوقت کپڑا بے سلا ہوا پہنے۔ خواہ نیا ہو یا دھلا ہوا جیسے احرام کا ایک کپڑا بغیر سئے ہوتا ہے۔

۳۔ ایام زکوٰۃ میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے۔

۴۔ روزہ رکھے۔ اور مسجد میں اعتکاف کرے۔ جہاں پنجوقتہ نماز باجماعت ملتی رہے

۵- غسل کرکے اوّل دوگانہ جسکی پہلی رکعت میں بعد فاتحہ سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص ہو- ادا کرکے قبلہ رو بیٹھکر ایک سَو بیس بار روز حزب البحر پڑھکر تین روز میں تین سَو ساٹھ ختم کرے-

۶- جب وضو ٹوٹ جائے- تو پھر غسل کرکے پڑھنا شروع کرے-

۷- کھانے- پینے اور غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے-

۸- کھانیکے واسطے صرف جَو کی روٹی اور نمک لاہوری ہو- اور جو اوّل دریا کے پانی سے دھو اور سکھا کر وضو کے ساتھہ پیسے جائیں- پھر باوضو اُس لکڑی کی آگ سے جسمیں گھن یا کیڑا مکوڑا وغیرہ کچھہ نہ ہو- باحتیاط پکائی جائے- اِن شرائط کے ساتھہ تین روز تک ہر روز ایک سَو بیس مرتبہ پڑھتا رہے- اور تین روز میں تین سو ساٹھ پورے کرکے زکوٰۃ ختم کردے- تا ہونے ختم زکواۃ اِن تمام شرائط کا لحاظ رکھے- بعد دینے زکوٰۃ کے ہر نماز کے بعد یکبار پڑھتا رہے

اِعتصام اور دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۝ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ۝

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ
مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ه مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ
مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ه

ا بَا تَا ثَا ج حَا خَا د ذ رَا زَا س ش ص ض
طَا ظَا ع غ فَا ق ك ل م ن و هَا لا ء يَا
رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبّ ط

دعائے حزب البحر

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ يا علي يا عظيم يا حليم يا عليم
انت ربي وعلمك حسبي فنعم الرب ربي ونعم
الحسب حسبي تنصر من تشاء وانت العزيز الرحيم
نسئلك العصمة في الحركات والسكنات والكلمات
والارادات والخطرات من الظنون والشكوك
والاوهام الساترة للقلوب عن مطالعة الغيوب
فقد ابتلي المؤمنون وزلزلوا زلزالا شديدا
واذ يقول المنافقون والذين في قلوبهم مرض
ما وعدنا الله ورسوله الا غرورا فثبتنا
وانصرنا وسخر لنا هذا البحر كما سخرت البحر
لموسى عليه السلام وسخرت النار لابراهيم
عليه السلام وسخرت الجبال والحديد لداود
عليه السلام وسخرت الرياح والشياطين والجن
لسليمان عليه السلام وسخرت الملك والملكوت
لنبينا محمد صلى الله عليه وسلم وسخر لنا كل
بحر هو لك في الارض والسماء والملك والملكوت
وبحر الدنيا والآخرة وسخر لنا كل شيء يا من
بيده ملكوت كل شيء ۝ كهيعص كهيعص كهيعص

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ
خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝
وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ۝
وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ
وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا
حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا
وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا
فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ
وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ
يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ
اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا
مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ
الْوُجُوْهُ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ
ظُلْمًا ۝ طٰسٓ ۝ طٰسٓمّٓ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ ١٠ حٰمٓ حُمَّ
الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ
وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سه رُفِعَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلُّ بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ يَّجِيْءُ مِنْ
هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتِّ تَاَمَنُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ
الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنِيْ بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنِيْ
بِعَذَابِكَ وَعَافِنِيْ قَبْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنَا بِسُوْٓءِ
اَعْمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِيَ
الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا يَا حَفِيْظُ احْفَظْنِيْ وَيَسِّرْ اُمُوْرِيْ وَ
حَصِّلْ مُرَادِيْ ۝ (چھٹے حٰمٓ کے بعد یہ دعاء پڑھنی چاہیے+)

هُوَ ۚ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا
يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ سِتْرُ الْعَرْشِ
مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا
يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۞ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۞ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۞ (تین بار) اِنَّ وَلِیَّ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۞ (تین بار) حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ (سات بار)
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ (تین بار) وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۞ (تین بار) سُبْحٰنَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ **تمام شد**

اختتام دعائے حزب البحر

يَا اللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسِنِیْ مِنْ نُّوْرِكَ وَ
عَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِیْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْكَ
وَاَبْصِرْنِیْ بِكَ وَاَقِمْنِیْ بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِی الطَّرِيْقَ
اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَیَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۞

يَاسَمِيعُ يَاعَلِيمُ يَاحَلِيمُ يَاعَلِيُّ يَاعَظِيمُ اِسْمَعْ دُعَائِي
بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ ٥ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ يَاعَظِيمَ السُّلْطَانِ
يَاقَدِيمَ الْاِحْسَانِ يَادَائِمَ النِّعَمِ يَابَاسِطَ الرِّزْقِ
يَاوَاسِعَ الْعَطَايَا يَادَافِعَ الْبَلَايَا يَاحَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ
يَامَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَاخَفِيَّ اللُّطْفِ يَالَطِيفَ
الصُّنْعِ يَاحَلِيمًا لَايَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ
يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِاسْمِكَ
الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوْسِ
الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَادَهْرُ يَادَيْهُوْرُ يَادَيْهَارُ يَااَزَلُ
يَااَبَدُ يَامَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
يَامَنْ لَّمْ يَزَلْ يَاهُوَ ٥ يَاهُوَ ٥ يَامَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
يَامَنْ لَايَعْلَمُ مَاهُوَ اِلَّا هُوَ ٥ يَاكَانُ يَاكَيْنَانُ يَارُوْحُ
يَاكَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَاكَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيَا
اَشْرَاهِيَا اَذُوْنِيْ اَثْبَاؤُتْ يَامُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ
سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ
عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ٥ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ ختم شد حزب البحر

درود شریف کبریت احمر حضرت سیّد محیؒ الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب مرشد اجازت دیں۔ تو درود شریف کبریت احمر پڑھنا شروع کردے یکبار یا تین بار بعد نماز فجر وظہر وعشا پڑھتا رہے۔ اور جسوقت حکم زکوٰۃ کا فرمائیں۔ تو زکوٰۃ ادا کریں۔ اسکی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اول اپنے منہ کو حسب ارشاد حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم طَیِّبُوْا اَفْوَاھَکُمْ بِالسِّوَاکِ (یعنی پاک کرو اپنے موہنوں کو ساتھہ مسواک کے) پاک و صاف کرو۔ پھر وضو مسنونہ کرکے غسل کرو۔ اور دستار پانچ ہاتھہ سرپر باندھو۔ ایک چادر یک بری کہ بغیر سئے ہو۔ بدن پر لپیٹے۔ اور جانماز تین ہاتھہ کا نیچے بچھالے۔ مگر یہ ہر سہ پارچہ غیر مستعمل اور پاک و صاف ہوں۔ عطر وخوشبو پاس ہو۔ علیحدہ مکان میں نصف ماہ شعبان سے شروع کرکے آخر رمضان شریف تک ختم کردے۔ روزہ اس زکوٰۃ میں شرط اعظم ہے۔ چاہئے کہ شروع کرنے سے پہلے دوگانہ تحیۃ الوضو جسکے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص تین بار پڑھکر بعد سلام فاتحہ یکبار اخلاص ہفت بار پڑھکر ثواب اسکا حضرت جناب رسالت مآب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وحضرت جناب غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہونچاکر بحضوری

قلب کہ میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے محبت و رضا الٰہی کے واسطے پڑھ رہا ہوں گیارہ گیارہ بار روزانہ اکتالیس ۴۱ روز تک بلاناغہ پڑھے۔ اور جب کلمہ صلوٰۃً تملأ الارض والسماء پر پہونچے تو سر سجدے میں رکھکر پڑھے۔ صلوٰۃً تستجیب بھا دعائنا وتزکی بھا نفوسنا وتحیی بھا قلوبنا پھر دوسری بار سجدہ میں جاکر پڑھے وتحل بھا العقد وتفرج بھا الکرب پھر تیسری دفعہ سجدہ میں جاکر پڑھے۔ ویجری بھا لطفک فی امری وامور المسلمین۔ جب اسطرح گیارہ بار ختم کر چکے۔ تو ہاتھ اُٹھاکر دعا مانگے۔ خداوندا مجھکو برکت اِس درود شریف کے پیروی حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور پیشوائی روزی کر۔ اور انکی محبت بیحد نصیب فرما۔ اور مشاہدہ ذات اپنی سے مشرف فرما بعدہٗ ہر سہ پارچہ اتار کر حجرہ میں رکھکر اپنے کپڑے پہنکر باہر نکل آوے۔ ایام زکوٰۃ میں مسجد کے اندر معتکف رہے۔ اور اشیاء جلالی مثل گوشت۔ مچھلی۔ لہسن وپیاز ومسور وغیرہ سے پرہیز تمام رکھے۔ نمازی کے ہاتھ کی روٹی پکی کھائے بعد ختم زکوٰۃ حلوا پکواکر اور فاتحہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیگر درویشوں میں تقسیم کرے۔ **دوسری** زکوٰۃ میں اکیس ۲۱ بار اور **تیسری** زکوٰۃ میں اکتالیس ۴۱ بار ہر روز کا وظیفہ تمام شرائط مذکور کے ساتھ اکتالیس ۴۱ روز تک تمام کریں +

هٰذہ درود کبریت احمر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَّ
اَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّ اَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّ
مَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ
الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ
وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عِقْدِ
النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ
الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ہ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ
الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ
اَنْوَارِ السَّابِقِ الْاُوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ
الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَ
الْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ
رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ
الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ
الرُّبُوْبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ
الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ

اَلْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى
الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ
الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ
وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَتِ الْمُشَاهَدَةِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ الَّذِيْ
شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ
السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ
الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ
الْحَاشِرِ النَّاهِي الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ
الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ
الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ الْقَاعِدِ
الرَّاكِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ
الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ
الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ طٰهٰ وَيٰسٓ الْمُزَّمِّلِ
الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى
وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى الْحَكَمِ الْعَدْلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

الْحَلِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ
وَخَلِيْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ
وَدَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ وَخِيَرَتِكَ
وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْعَرَبِيِّ الْقُرَيْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ
التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ
الْمَسْعُوْدِ الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ الْمَلِيْحِ
الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ الْحَنِيْمِ الْجَوَادِ
الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ الْمُصَدَّقِ
الْاَمِيْنِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ
اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمْلَتِهَا وَفَاتَ وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا
وَجَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا وَنَاجَيْتَهٗ قَرِيْبًا وَاَدْنَيْتَهٗ رَقِيْبًا
وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ
وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهٗ بِالسُّحُبِ
وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ
لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ
وَالْجَمَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهٖ

الْمَاءَ الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَ غَوْثِهٖ فِیْ عَامِ
الْمَحَلِّ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَتْ مِنْهُ
الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدَرُ
وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ
الْاَقْصٰی اِلَی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی اِلٰی
قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰی وَاَنَلْتَهُ
الْغَايَةَ الْقُصْوٰی وَاَكْرَمْتَهٗ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ
وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَ
خَصَّصْتَهٗ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰی وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰی
يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِی الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ
وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ
لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِیْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّی
الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَی الظُّلْمَةَ
وَجَاهَدَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ حَتّٰی اَتَاهُ الْيَقِيْنُ ؕ
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِی الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ
وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِی الْاٰخِرَةِ
بِشَفَاعَتِهٖ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ
وَاَبْدِ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

وَتَقَدُّمِهٖ عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ
تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا
وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ
عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ
عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ
خَطَرًا وَّمِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ۝ اَللّٰهُمَّ
عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِىْ
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ
بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ
الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ ۝ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى
اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا
اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِىْ
اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ
اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاِفْضَالِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَحْفَادِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ
وَاَظْهَارِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَ
اَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ
كُنُوْزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُوْمِ الْاِهْتِدَاءِ لِمَنِ
اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَّارْضَ عَنْ
كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً
وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَاءَ الْمَعْقُوْدَ
وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَارَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ
الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَلٰئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ
عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ صَلَوَاتُ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ
ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَامَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَابَقِيَ وَمَنْ
سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ

بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّاغَايَةَ لَهَا وَلَا اِنْتِهَآءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا
اَنْقِضَآءَ صَلٰوتِكَ الَّتِىْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلٰوةً مَّعْرُوْضَةً
عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً لَّدَيْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ
وَبَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهَا لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً
تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا صَلٰوةً تَمْلَاءُ الْاَرْضَ
وَالسَّمَآءَ صَلٰوةً تَسْتَجِيْبُ بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَكِّىْ بِهَا نُفُوْسَنَا
وَتُحْيِىْ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ وَتُجْرِىْ
بِهَا لُطْفَكَ فِىْ اَمْرِىْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ ۞ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى
الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْلِنَا وَاَمْدِدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِيْنَ وَيَسِّرْ لَنَا
اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ
فِىْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ
وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِى الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ بِئِيْسٍ
وَّاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ
وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِيْنَ ۞ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۞ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

تمام شد کبریت احمر

درود مستغاث شریف

یہ درود شریف حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہے۔ بڑی قبولیت اسمیں ہے

جب پیشوا سے اسکی اجازت ہو تو یکبار اِسکو پڑھنا شروع کردے۔ اگر حکم زکوٰۃ کا ہو۔ تو زکوٰۃ ادا کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بدھ کے روز سے شروع کرے۔ اول روز یکبار۔ دوسرے روز دوبار تیسرے روز تین بار۔ اسیطرح ایکبار روزانہ بڑھاتا ہوا گیارہویں روز گیارہ بار تک عروج کرے۔ بارہویں روز دس بار تیرھویں روز نو بار نزول کرتے کرتے اکیسویں یکبار پڑھے۔ بعدہٗ بعد نماز فجر یکبار وظیفہ روز مقرر رکھے۔ زکوٰۃ کے دنوں میں روزہ رکھے۔ اور اشیاء جلالی مثل گوشت پیاز۔ لہسن۔ مچھلی وغیرہ حتیٰ کہ جماع تک سے بھی پرہیز رکھے۔ اور پڑھتے وقت اپنے پاس خوشبو رکھے۔ اور پارچات سفید و پاک پہنکر اوپر لگائے۔ اور پڑھنے کی ایک جگہ مقرر رکھے۔ زکوٰۃ سے پہلے اور پیچھے حلوے وغیرہ پر فاتحہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم و حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا و ارواحِ خواجگان نقشبند و چشتیہ نظامیہ دیگر درویشوں میں تقسیم کردو۔ اور عافیت دارین کی دعا مانگو۔

هٰذِهٖ دُرُوْدُ مُسْتَغَاث شَرِيْف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ زَيَّنَ النَّبِيّٖنَ بِحَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰى وَمَنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى ۝ اَلْمُسَيَّرُ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰى تَحْتِ الثَّرٰى ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَضٰى وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا بَقِىَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى

مَدَحْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ
اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ رَسُوْلُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰهِ ۵
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلنَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ سِرَاجِ الْعٰلَمِيْنَ
مَحْمُوْدُ مُطَيَّبُ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلُ نَبِيِّ
الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ
اَوْلٰى مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ خَادِمُ
طَيِّبُ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلنَّبِيُّ الْمَكِّيُّ رَسُوْلُ
تَاجِ الْحَرَمَيْنِ نَاهٍ طَاهِرُ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ هٰذَا اَنَا
رَسُوْلُ جَدِّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ مُطَهَّرُ
اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضٰى اِمَامُ
رَسُوْلُ مُقْتَدَى الْاَئِمَّةِ الْمُهْتَدِيْنَ هَادٍ مُبِيْنُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَادِىْ اَنَا رَسُوْلُ مَهْدِيٌّ مِّنَ الضَّلَالَةِ
مُهْتَدٍ مُطِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلُ
مُهْدِى الْاُمَّةِ وَرَسُوْلُ صَفِيٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدُ مُجْتَبَانَا اَحْمَدُ
رَسُوْلُ كَرِيْمُ مَرْضِيٌّ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلُ عَلَى الدِّ وَامِرُ نَبِيٌّ طٰهٰ
قَائِمُ حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَاءِ
رَسُوْلُ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَلِيٌّ مَكِّيٌّ شَكُوْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اِمَامُ الْاَتْقِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَدَنِيٌّ مُنِيْرُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ الْاَوْلِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ
الْمِيْزَانِ الطَّحِيُّ قَرِيْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
بُرْهَانُ الْاَصْفِيَاءِ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيْمُ اللّٰهِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مُجْرَاہُ الْمَھْدِیُّ قُرَیْشِیٌّ
شَھِیْدُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ
الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلُ خَاتِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ ؕ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلُ
مَاحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ صَادِقُنَا رَسُوْلُ مُرْسَلُ مُتَوَسِّطُ
رَحِیْمُ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
سَیِّدُنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِیْثُ مُقْتَصِدُ حَلِیْمُ اللّٰہِ ؕ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَغِثْنَا یَارَسُوْلُ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ
حَقٌّ مُّنِیْبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ وَاعِظُنَا رَسُوْلُ
وَرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ ؕ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَھْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلُ صَاحِبُ
الطَّرِیْقَۃِ شِفَاءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اٰمَنَّا
بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیٌّ
بَشِیْرُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اِمَامُ الْاُمَمِ
سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ بُرْھَانُ رَحْمَتِ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ
ظَاھِرٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سَنَدُ
الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِقُ جَھَنَّمَ
سُلْطَانٌ تِھَامِیٌّ مُؤْمِنُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
فَقِیْھُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰہِ ؕ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
الشَّفَاعَۃِ بَاطِنٌ خَلِیْلُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ شَہِیْدُ
عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ
صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیُّ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ ؕ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّلِّ یُقِیْنَ مَحْبُوْبُنَا
رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ؕ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَۃِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ
نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ
مُنْتَقِمُ مُمَکِّنٌ مِّنَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ

نَاطِقُ شَفِيْعُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط مُشَفِّعُ
الْاُمَّةِ يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ
مُحَرَّمٌ نَبِيُّ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط وَنَبِيُّ
الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ
رَؤُفُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط سَيِّدُ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ النِّعْمَةِ
هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةَ اَلْفِ
اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّسَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى
وَحَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَ
عُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّانِ الْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى
وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ
الصِّدِّيْقَةَ الْعُلْيَا وَالْحَسَنَ الرِّضٰى وَالْحُسَيْنَ
الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَالشُّهَدَاءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ

وَالسَّعِيْدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرِيْنَ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

ختم شد درود مستغاث شریف

مقامات ولائیت علیا و کمالات نبوت وغیرہ

جب اللہ تعالےٰ عزشانہٗ تمکو محض اپنے فضل و عنائیت اِن مقامات میں مشرف فرمائے۔ توتم اپنے دل میں غور کرو۔ کہ اب کس وظیفہ کی طرف رغبت ہی اوسی وظیفہ کی مداومت کرو۔ اور جب دل اوس سے رُک جائے۔ تو دیکھو کہ اب کس چیز کی خواہش ہے۔ اگر مراقبہ کو دل چاہتا ہے۔ تو مراقبہ کی کثرت کرو۔ اور اگر سب سے طبیعت ہٹ رہی ہے۔ تو غور کرو۔ کہ کوئی لغزش تو نہ ہوئی ہو۔ اگر معلوم ہو جائے۔ تو استغفار کی کثرت کرو۔ اگر پھر بھی نہ کھلے تو یہ استغفار جو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا معمول تھا۔ کثرت کے ساتھ پڑھو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ مَا كَرِهَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ ط

انشاء اللہ تعالےٰ ضرور طبیعت کھل جائیگی۔ اِن مقامات میں بہت سا حصہ وقت کا تنہائی اور غور و فکر میں لگانا چاہئے۔ اور اپنے دل کی ہر حرکت پر نظر رکھے۔ کہ اب کیا چاہتا ہے۔ اور کس کام کا طالب ہے۔ اگر خطرات و وساوس کا غلبہ ہو تو کلمہ شریف کے ساتھہ ہٹادو۔ اگر صاف و پاک ہو تو شکر خدا تعالےٰ بجالاؤ۔ اور کام میں لگے رہو۔ اِس مقام کے مناسب کچھہ ہدایات ہیں جو مناسب معلوم ہوتی ہیں۔ کہ درج کی جائیں۔ اُنکو اکثر دیکھتے رہیں۔ تاکہ ترقی میں معاونت کریں۔

۱۔ کسی پیر بھائی یا غیر کی پیشوا سے چغلی یا بُرائی ہرگز نہ کرو۔ اس فعل کے باعث پیشوا کے دل میں تمہاری بیوقعتی ہو جائیگی۔ جو تمہاری ترقی کی سخت ہارج ہوگی +

۲۔ جب کسی پیر بھائی پر مرشد اسکی نالائقیوں کی وجہ سے ناراض و غصہ ہوں۔ تو تم ایسی باتیں اسکی بنسبت عرض کرو۔ جن سے اُس پر رحم آکر پیشوا اِس سے راضی ہو جائیں۔ (غصہ کو بھڑکانے اور تیز کرنے والی باتیں ہرگز نہ کرو تمکو اُونکے غصوں اور رنجوں کا حال کچھہ معلوم نہیں۔ تم اُون کے باطنی تعلق سے بالکل بے خبر ہو۔) تاکہ پیشوا تم کو صلح پسند سمجھکر تم پر ہر وقت رحیم رہیں۔

۳۔ اگر کسی پیر بھائی پر مُرشد خوش ہوں۔ اور ترقی مدارج فرمائیں۔ تو تم حسد نہ کرو۔ بلکہ خوش ہو۔ اور یہ سمجھو کہ میرے روبرو جو یہ اظہار خوشی و ترقی ہو رہا ہے میری روح کو غیرت و حرص دلانیکے لئے فرمایا گیا ہے۔ آئندہ مَیں بھی یہی کام کروں۔ تاکہ مجھہ سے بھی پیشوا خوش ہو جائیں۔ حسد کرکے تم خود اپنا نقصان

کرو گے۔ دوسرے کا کچھ نہیں بگڑیگا +

۴ - ایام تعلیم طریقت میں قصہ کہانیوں اور بیہودہ مضامین کی کتابوں سے سخت پرہیز رکھو۔ نہ خود دیکھو نہ سنو۔ اِن سے دِل میں کدورت اتی ہے جو تعلیم میں سخت ہارج ہے۔ اگر بجائے ایسی واہیات کتابوں کے اخلاق حمیدہ سکھانے والی کتابوں یا پچھلے بزرگوں کے حالات کو دیکھو اور سنو۔ تو اُن سے تمکو دوہرا فائدہ ہے۔ اکسیر ہدائت۔ کشف المحجوب دیکھا کرو +

۵ - اگر کسی پیر بھائی کے دِل پر نفس و شیطان نے غلبہ کرکے پیشوا سے بدظن کر دیا ہو۔ اور تمہیں کسی طرح معلوم ہو جائے۔ تو تمہارا فرض ہے کہ اوّل اُسکے خدشہ کو پچھلے بزرگوں کے حالات کے ساتھہ اپنے پیشوا کے حالات کے ساتھہ تطابق دیکر وہ خطرہ دفع کرو۔ اگر پھر بھی نہ ہو اور وہ تمہارے سے نیچے مقام میں ہے۔ تو قوت باطنی سے ہمت کرکے نکال دو۔ اور استغفار و لاحول ولاقوۃ کی کثرت کے واسطے اسکو سمجھا دو۔ اگر کسی طرح نہ نکلے تو خاص وقت میں دعا کرو۔ شائد خدا تعالےٰ کو تمہاری دعا ہی کے طفیل اوسکو نکالنا ہو۔ اور تم خود یہ واقعہ پیشواء سے ہرگز ظاہر نہ کرو اگرچہ اور طرح سے اُنپر ظاہر بھی ہو جائے۔ اور وہ تم سے پوچھیں۔ تو اُن سے بھی اُسکے حق میں دعا کا طالب ہو +

۶ - جب پیشوا کسی کی نالائقیوں کے باعث اُس سے ناراض ہو جائیں۔ تو اُسکو چاہئے کہ کسی اپنے یا بیگانے سے اِس امر کو ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ یہ راز خاص اُسکا پیر کے ساتھہ ہے۔ دوسرے کسی شخص کی اسمیں مداخلت نہیں۔ نہ کوئی دوسرا پیر کو اُس سے

راضی کرا دینے کی طاقت رکھتا ہے۔ ہاں خود اس ناراضگی کے دفعیہ کی فکر میں لگا رہے وہ یہ ہے۔ کہ تنہائی میں خدا تعالیٰ کے سامنے عجز و انکساری اور بے حد ندامت و ذلت کے ساتھ ملتجی ہو۔ کہ یا الٰہا میں نے جو میرا خاصۂ بشری تھا۔ تیرے مقبول بندے کو اپنے سے ناراض کیا۔ اب مجھ میں کسی طرح سے اوسکے راضی کرنے کی طاقت نہیں تو ہی ہر شے پر قادر ہے۔ تمام جہان کے دل تیرے ہی دو انگلیوں کے درمیان ہیں۔ تو اُنکو مجھ مسکین سے راضی کرنے کی طاقت و قدرت رکھتا ہے۔ ورنہ اور کوئی سبیل نہیں۔ اب تو ہی اپنی رحمت کاملہ کے ساتھ انکو مجھ سے راضی کر دے۔ جب تم اپنی تمام تدبیروں کو چھوڑ کر اُسکے عالی دربار میں پوری طرح سے گر جاؤگے تو انشاء اللہ تعالیٰ پیشوا راضی و خوش ہو جائینگے۔ کیونکہ مُرشد کی ناراضگی اہل دنیا کی سی نہیں ہے جو مرے بغیر نہ نکلے۔ بلکہ انکی ناراضگی محض خدا تعالیٰ کے واسطے ہے۔ جب تم اُسی ذات کے آگے جا گرے اور اپنی ہمت پست کر دی۔ تو یہ بھی خوش ہیں۔ اور انکی اصلی غرض یہی ہے۔ کہ تم خدائے تعالیٰ کے خالص بندے بن جاؤ۔ اپنی خواہشوں اور نفس و شیطان کے بندے نہ رہو +

۷۔ اگر کوئی شخص یہ ارادہ کر کے خدا تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرے۔ کہ اے رب العٰلمین میں عاجز مسکین تیرے مقبول و کامل بندے کی تلاش اور دیکھنے کی قدرت نہیں رکھتا نہ مجھ میں بصیرت ہے نہ عقل۔ تو اپنی رحمت کاملہ کے ساتھ مجھے اپنے کامل بندے سے ملا دے۔ اور اس ارادے پر جما رہے۔ تو ضرور اسکو کوئی کامل مرد خدا ملیگا۔ پھر جب اسکی طرف انکا دل مائل ہو جائے تو بعد استخارہ بیعت کر لے۔ اور بیعت کے بعد پیشوا سے ہر دم ایسا مضبوط عقیدہ رکھے۔ کہ اگر پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائے

تو بلا سے ۔ مگر اوسکو نفس و شیطان کسی حیلہ و مکر سے بھی نہ ہلا سکے ۔ اگر وہ ایسا پختہ عقیدہ اپنا کرے ۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس مرد کامل کے طفیل ضرور بالضرور خدا تعالیٰ سے واصل ہو کر رہیگا ۔ چاہے مرنے سے ایک ساعت پہلے ہی کیوں نہ ہو لے ۔ بلا وصل خداوندی ہرگز جہان سے نہ جائیگا ۔ اور یہی عین سعادت ہے ۔

۸ ۔ کامل مرد کی بیعت قلب کی بیع ہے پیر کے ہاتھ پر ۔ اگر کوئی بیوقوف پیر سے بدظن و منحرف ہوکر چاہے کہ مین بیعت سے آزاد ہو جاؤں ۔ یا فرض کر لے کہ ہو گیا ۔ یہ اسکی سراسر غلطی اور نفس و شیطان کی حماقت روحکی کمزوری و نالائقی ہے شرعی مسئلہ ہے کہ بائع کی مرضی سے بلا رضا مشتری بیع فسخ نہیں ہو سکتی ۔ جبکہ شے مبیعہ پر مشتری کو قبضہ دے چکا ہو ۔ اور پیر کامل کا قبضہ مرید کے قلب پر اسی وقت ہو جاتا ہے ۔ جبکہ اسنے محبت و خوشی سے اپنا ہاتھ پیر کے ہاتھ مین بیعت کیوقت دیدیا ۔ اب چھوڑنا اسکے بس کا نہیں ۔ پیر عدالت سے اس بیع کا قبضہ ہر وقت لے لینے کے مجاز ہیں ۔ ایکوقت ہوگا ۔ کہ بے حد ذلت و خواری اور ندامت و رسوائی کے ساتھ انکی (نفس و شیطان کی اغوا سے) ضد و ہٹ کے ساتھ جبراً بیع فسخ کر کے دل کو انہی کے قبضہ میں دیدینے کا ثمرہ انکو ملیگا ۔ اور پھر پچھتائینگے ۔ مگر بجز حسرت و افسوس کچھ ہاتھ نہ آئیگا +

۹ ۔ اگر مرشد تمکو کسی مصلحت کیوجہ سے بیعت کر لینے کی اجازت عطا فرما دیں تو تم اپنے مریدوں کو اپنا مرید نہ سمجھو ۔ بلکہ وہ سب اصل میں پیر ہی کے مرید ہیں جو مصلحتاً تمہارے زیر تعلیم ہیں ۔ انسے جو کچھ بھی تمکو نذر نیاز حاصل ہو وہ سب پیر کی ملک ہے بجنسہٖ بلا خیانت پیر کی خدمت میں پیش کر دو جبتک کہ تم اجازت تامہ سے مشرف نہ ہو جاؤ

۱۰- زمانہ سلوک میں اپنے تمام دلی جذبات خوابات وانکشافات کو کسی شخص سے
بجز اپنے مرشد کامل کے ظاہر نہ کرو۔ اگر وہ نزدیک نہ ہوں تو بہتر تو یہی ہے۔ کہ بذریعہ
خط انکو اطلاع دیدو۔ اور اگر یہ ممکن نہ ہو۔ کہ خود نہیں لکھ سکتے۔ تو اپنے اگلے مقام
والے پیر بھائی سے بشرطیکہ تمہارا اُسپر یقین ہو کہ وہ امین ہے۔ اور جواب باصوا
سنجیدگی سے دیتا ہے۔ اوس پر ظاہر کردو۔ مگر غیر سے ہرگز ظاہر نہ کرو۔ اسمیں نقصان ہے
۱۱- اگر تم پر نسبت باطنی کی کوئی کیفیت مثل انکشاف وغیرہ کے کچھ ظاہر نہ ہو۔
یا انوارات کے رنگ وغیرہ کچھ نہ معلوم ہوں۔ تو طریقہ کی تعلیم سے ہمت نہ ہار بیٹھو۔ کیونکہ
یہ تمام اُمور اصل مقصود نہیں ہیں۔ مقصود حقیقی اِس راستہ کی رضائے الٰہی
جلشانہٗ ہے۔ اسکے واسطہ تم اپنے دل میں غور و فکر کرو۔ کہ بیعت سے پہلے میرے
اندر کسقدر خصائل رذیلہ و کمینہ جو موجب ناراضگی حق تعالےٰ تھے۔ موجود تھے۔ اور
اب اِس عرصہ کے اندر اُنمیں سے کسقدر جاتے رہے۔ اور آئندہ کتنی عادتوں سے
مجھکو نفرت ہو چلی ہے۔ جب یہ فرق تمکو معلوم ہو جائے۔ تو سمجھو کہ ایک دن نہ ایکدن
ضرور یہ تمام بُری خصلتیں میرے اندر سے بہ طفیل اِس مرد کامل کے نیست و نابُود
ہو کر خدائے تعالیٰ کی رضا مجھ پر وارد ہو جائیگی۔ یہ نسبت اُن تو ہمات یہ غور و فکر تمکو
جلد منزل مقصود پر پہونچا دیگا +
۱۲- تمام اُمور میں خواہ تمہارے ذاتی ہوں۔ یا خانگی۔ بیاہ شادی ہو یا غمی ہر وقت
و ہر معاملہ میں پابندی شریعت اور اتباع سنت نبوی صلے اللہ علیہ والہ وسلم
کو مدنظر رکھو۔ اسکے خلاف ذرہ برابر نکرو۔ اگر تمہارے کہنے کو کُنبہ یا برادری نہ مانے تو
تم نرمی کے ساتھ پہلے اونکو سمجھاؤ۔ اگر وہ اپنی ضد پر ہی اڑے رہیں۔ تو تم اپنی ذات سے

دلی نفرت کے ساتھ الگ ہو جاؤ۔ تاکہ تم بھی اِس وبال میں نہ آجاؤ۔ کیونکہ تمہارا معاملہ خداتعالےٰ کے ساتھ خاص ہے۔ شریک ہونے سے تمہاری ترقی رُک جائیگی۔ بلکہ شائد گیا غالباً تنزل ہو جائے +

۱۳۔ عشق و محبت مرشدِ کامل کی آگ سے اپنے دِل کے اندر ہی اندر تمام خس و خاشاک غیر کو جلا کر نیست و نابود کر دو۔ ایک ذرہ برابر چنگاری بھی باہر نہ نکالو۔ ورنہ جلدی امتحان میں مبتلا ہو جاؤ گے +

۱۴۔ مرشدِ کامل کے امتحان سے ہمیشہ دل میں خوف رکھو۔ اور خدائیتعالیٰ سے ملتجی رہو کہ سخت امتحان سے بچائے۔ کیونکہ یہ دولتِ لازوال بغیر امتحان کسی طرح بھی مل نہیں سکتی۔ یہ خداتعالیٰ کا قانون مقرر شدہ ہے۔ جو پیش آئے بدوں نہیں رہ سکتا۔ لیکن جب امتحان میں پڑ ہی جاؤ۔ تو پھر ثابت قدمی استقلال و تحمل کی رسّی کو مضبوط ہاتھوں سے پکڑ لو۔ ہرگز نہ چھوڑو۔ بمصداق شعر ع ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم + کے صبر و تحمل عجز و مسکینی بیکسی و بےبسی کو اپنا عصا بنا کر تضرع و زاری کے ساتھ اندر ہی اندر دِل میں خداتعالیٰ مفتح الابواب سے ملتجی رہو۔ کہ میں عاجز و مسکین بندہ امتحان کے قابل ہرگز نہیں ہوں۔ تو اپنے محض فضل و احسان سے مجھے اگر پار نکالدے تو تو قادر ہے۔ کریم ہے۔ غفور ہے رحیم ہے۔ ورنہ بلا تیرے فضل کے میں اس بھنور سے ہرگز نہیں نکل سکتا۔ جب تم سچے دِل کے ساتھ ہر وقت اسطرح ملتجی ہوگے۔ تو انشاءاللہ تعالےٰ جلدی خلاص ہو جاؤ گے۔ اور تمہارے تمام ابتلاؤں کو وہ قادر کریم یکلخت دھند کے بادلوں کیطرح اُڑا دیگا۔ ورنہ

جسقدر تم تدابیر ظاہری کیطرف متوجہ ہوگے۔ اسیقدر زیادہ خراب و پشیمان ہوکر ذلیل ترین حالت میں پہونچ جاؤ گے +

۱۵۔ اپنے تمام بُرے افعال کو اپنے نفس کیطرف سے ہمیشہ سمجھتے رہو اور جو نیک کام تم سے ہوں۔ اونکو مرشدِ کامل کی ذات سے خیال کرو۔ کیونکہ نفس عدم محض ہے۔ جو منبع ہے شر و نقص کا اور مرشدِ کامل ذات احدیّت میں فانی ہوکر خیر و کمال وجود واجب سے حاصل کرچکی ہیں۔ بس مرشد کے نور نے تمہارے اندر آکر تم سے کار خیر کرایا۔ ورنہ تمہاری اصل ذات وہی شر و نقص ہے۔ خود سمجھہ لو +

۱۶۔ کامل مردِ خدا کے قریبی و بعیدی رشتہ داروں کو اِس خدا تعالےٰ کے پاک بندے کی اصلی و حقیقی وراثت و دولت حاصل کرنے میں بہت کوشش کرنی چاہیئے۔ حالانکہ وہ اس گمان میں ہیں کہ یہ دولت ہماری گھر کی لونڈی ہے اب کہاں جاسکتی ہے۔ اس لازوال نعمت سے بالکل محروم رہ جاتے ہیں چونکہ ہر وقت فیوض و برکات جو مرد کامل پر نازل رہتے ہیں۔ اُونکے پرتو صحبت کی وجہ سے۔ وہ اثر انکو ہر وقت مگن رکھتا ہے اور وہ اسی خیال میں خوش رہتے ہیں۔ کہ تمام جہان ہمارا غلام ہے۔ اور اُس شئے کے حاصل کرنے کیطرف شوق و محبت اور طلبِ صادق کے ساتھہ رغبت نہیں کرتے۔ جسکی وجہ سے جہان اُنکا غلام بنا ہوا ہے۔ بلکہ سمجھتے ہیں۔ کہ یہ مرد آپ ہی اپنے تمام کمالات ہمکو بوجہ محبت خاندانی مفت بلا محنت وغیرہ کے اخیر میں عطا کردیگا۔ حالانکہ اُن سادہ لوح لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ یہ نعمت خدا تعالیٰ کی ہے۔ اور مرد کامل اوسکے

حکم سے اوسی شخص کو دینے کے مامور ہیں۔ جنکے واسطہ وہاں سے منظوری ہو۔ اس میں سے اپنا قریبی پیارا حد درجہ کا خدمتگذار فرمانبردار کوئی بھی بلا عنایت خداوندی حصہ نہیں پا سکتا۔ اسواسطے اِن لوگوں کو عامیوں سے بڑھکر اسکے حصول میں کوشش واجب ہے +

۱۷- جو شخص چاہے کہ پیشوا مجھہ سے راضی ہوں۔ اسکو واجب ہے۔ کہ اپنے تمام آرادے اپنی تمام اُمیدیں اور آرزوئیں جمیع خواہشیں ایک اوسی کی ذات میں فانی کردے۔ اور آپ مثل مُردہ کے جو غسال کے ہاتھہ میں ہوتا ہے۔ اوسی ایک ذات مرشد کے ہاتھہ میں ہو جائے۔ اس عمل سے بہت جلدی وہ راضی ہو جائینگے۔ اور جب وہ راضی ہو گئے تو خداتعالیٰ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم بھی اس سے راضی ہو گئے۔ جب خداتعالیٰ راضی ہو گیا۔ تو اسکی تمام مخلوق بھی اُس سے راضی ہو گئی۔ ایک کا مقبول تمام جہان کے مقبول ہو جانیکا یہ طریقہ ہے۔ ایک کا مردود تمام جہان کا مردود انکی نافرمانی اور اُن سے عداوت وکینہ رکھنے کے طفیل ہوتا ہے۔ کسی نے سچ فرمایا ہے۔ ؎

چوں کو کردی ذات مُرشد را قبول۔ ہم خدا آمد و ہم ذاتِ رسُول +

ترجمہ۔ کر لیا جب دِل سے مُرشد کو قبول۔ آگیا اللہ بھی اور اسکا رسُول +

۱۸- فرمایا ہے اللہ جل جلالہٗ نے حدیث قدسی میں۔ اَنَا عِنْدَ الظَّنِّ عَبْدِیْ بِیْ ترجمہ (یعنی میں اپنے بندے کے ساتھہ اسکی گمان کے موافق ہوں) تو لازم ہے کہ اس راستہ میں پڑکر اسکی قدوس ذات کے ساتھہ ہمیشہ وہردم گمان نیک رکھو۔ اپنی نالائق عقل اور ناقص سمجھہ کے موافق اسکی ذات

کے ساتھ گمان نہ قائم کرلیا کرو - ورنہ وہ قادر ہے - جیسے بھی تم کمینے اور رذیل گمان اُسکے ساتھ رکھوگے - وہ ویسا ہی کمینہ اور رذیل تمکو بنادیگا +

۱۹ - جب تم نے اِس راستہ سلوک کو اختیار کرلیا - تو واجب ہے کہ ہمّت عالی رکھو - پست ہمتی اور کم ظرفی نہ اختیار کرو - تاکہ خدا تعالےٰ اور مرشد کامل تمکو تمہاری عالی ہمتی کے طفیل اعلےٰ مدارج سے فیضیاب کریں - کم حوصلگی اور سفلہ پن تم اہل دنیا کے حوالے کردو - فقیر کا حوصلہ عالی ہونا چاہئیے اور طلب صادق کامل +

۲۰ - مرید مُرشد کے آئینہ میں خدا تعالیٰ کو دیکھتا ہے - اور مرشد کامل مرید کے آئینہ میں اپنے آپ کو - یعنی مخلص مرید کا دِل جب مرشد کی تمام صفات سے رنگین ہو جائے - تو مرشد اِس معنے سے مرید کے دلمیں اپنے آپ کو دیکھتے ہیں - اور مرشد چونکہ تمام مظہرِ ذات جلشانہ ہیں - مرید اُنکے آئینہ دل میں ذاتِ احدیّت کا معائینہ کرتا ہے -

۲۱ - کبھی کوئی مرید کامل نہیں ہو سکتا - تاوقتیکہ پیشوا کے غصہ اور رنج اور لطف و محبت کا ذائقہ نہ چکھ لے - اسواسطے پیشوائے کامل کا غصّہ رحمت الٰہی ہے - بشرطیکہ ایسی حالت میں مرید کو خدا تعالیٰ توفیق انانیت کے زائل کرنے اور اپنے دل میں عجز و انکساری و خاکساری کے بڑھانے کے عطا فرمائے سو ایسے وقت میں اسکی کوشش کیا کرو -

۲۲ - طریقت و حقیقت دونو شریعت کے خادم ہیں - اور شریعت مخدوم - عام لوگ مخدوم ہی سے تمام کام لینے کو فخر سمجھ رہے ہیں - اور خادموں کو

مخدوم کے شامل کرنے سے جی چُراتے ہیں۔ حالانکہ جب تک مخدوم کیساتھ
خادم شامل نہوں۔ مخدوم خادموں کی تمام ادنے کاموں کو انجام دینے سے مجبور
ہے۔ اسی واسطے پابندی شریعت بلا طریقت و حقیقت کے پوری نہیں ہوسکتی
سو شریعت کے خادموں کو پہلے حاصل کرنا تکمیل شریعت کیلئے فرض اولیٰ ہوُا۔
اور طریقت و حقیقت سلوک سے حاصل ہوتے ہیں۔ لہذا سلوک کا حاصل کرنا
تکمیل شریعت کے واسطے ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور اسیواسطے نفس و شیطان
اِس راستہ کے قطعی دشمن ہیں۔ اور حتی الامکان ادھر آنے والوں کو روکتے
اور ہٹاتے ہیں۔ سو لازم ہے کہ اہل سلوک اِنکے فریبوں اور مکروں سے ہر طرح خبردار رہیں
۲۳۔ جب خدا تعالےٰ تمکو اِن مقامات عالیہ میں مشرف فرمائے۔ تو تمہارا فرض ہے
کہ اِس شکریہ میں نعمت خدا میں سے تم اپنے چھوٹے بھائیوں یعنی پیر بھائیوں پر جو
تمہارے سے نیچے کے مقامات میں ہیں۔ محض رضا الٰہی کے واسطے بلا کسی طمع
نفسانی کے ایثار کرو۔ وہ اسطرح پر ہوتا ہے۔ کہ اپنے اچھے اور نیک نمونے انکو
دکھلاؤ۔ اور وقتاً فوقتاً نصائح سے۔ اور اگر وہ مائل ہو جائیں۔ تو فیضان سے انکو
راستہ پر لانے کی اور تربیت کرنے کی کوشش کرو۔ تاکہ خدا تعالےٰ اُنکی دعاؤں کے
طفیل اور ادائے شکریہ کے باعث تم پر ازدیاد نعمت فرماکر تمکو اعلےٰ مدارج پر پہنچائے
۲۴۔ جس بستی یا گاؤں میں چند پیر بھائی رہتے ہوں۔ انمیں جو بڑھا ہوُا یا کچھ
سمجھہ بوجھہ والا ہو۔ چاہیئے کہ ایک وقت مقرر کرکے جو تمام کاموں سے فالتو
ہو۔ اسکے ہاں جمع ہو جایا کریں۔ اور وہ تصوف کی کوئی کتاب اُنکو سنایا کرے
یا اگر کچھہ بھی نہ ہوسکے۔ تو بجائے قصہ کہانیوں وغیرہ کے اپنے مرشد مدظلہٗ کے اوصاف

حمیدہ کی کم سے کم آدھ گھنٹہ روز مرہ بلاناغہ باتیں عین دلی محبت وشوق کے ساتھ کرلیا کریں۔ اس فعل کی مداومت سے دیکھو۔ انشاء اللہ تعالےٰ سبکی کیا حالت ہوگی۔

مقامات حقائق الٰہیہ

یہ چار ہیں۔ حقیقت کعبہ[۱]۔ حقیقت قرآن[۲]۔ حقیقت صلوٰۃ[۳] معبودیت صرفہ[۴]۔ جب حق سبحانہٗ تعالےٰ وتقدس تمکو ان مقامات میں داخل فرمائے۔ تو چاہئے۔ کہ کثرت تلاوت کلام مجید اور ادائے نوافل کو بہت لازم پکڑے اور ہر وقت نماز میں حضوری کے مراقبہ کا بیحد خیال چاہئے۔ اور جس ورد کو اسوقت دل قبول کرے۔ اسکو خوب کرتا رہے۔ یعنی اگر اسبوع شریف میں لذت آئے تو اسکو خوب غور سے ترجمہ کے ساتھ پڑھے۔ اور اگر حزب البحر میں مزہ آئے تو اسی کو ترجمہ اچھیطرح سمجھکر ہوا مع سے دیکھکر پڑھتا رہے۔ علےٰ ہذالقیاس جس ورد پر دل مائل ہو۔ اسیکو کرتے۔ اور جسوقت دل میں خدشات وغیرہ معلوم ہوں۔ استغفار کی کثرت کرے۔ اور وقتاً فوقتاً ادعیات کو عین حضوری کے ساتھ پڑھ لیا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ[۱] اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۝

اَللّٰهُمَّ[۲] اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ ۝

اَللّٰهُمَّ[۳] اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ ۝

اَللّٰهُمَّ[۴] اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاءً لَّا تَسْخَطُ بَعْدَہٗ اَبَدًا ط

مراقبہ احدیت سے لیکر اپنے مقام تک ہمیشہ مراقبہ طویل کیا کرو۔ اور اسکی لذت کو غور سے ملاحظہ کرتے رہو۔ محبت دنیا و مافیہا کو کوشش و سعی کے ساتھہ دل سے دور کرنے میں دھیان رکھو۔ ثبات اور استقلال کے ساتھہ اپنے خیال میں لگے رہو۔ بکواس بہت کم کرو۔ نہ اہل دنیا کے بکواس کیطرف خیال کرو چاہے وہ تمکو پاگل کہیں۔ جہلا بیوقوف بتائیں۔ تم صبر و تحمل اور سکون و اطمینان کے ساتھہ سنو۔ اور کچھہ جواب نہ دو۔ دلمیں نرمی جد و جہد کے ساتھہ پیدا کرو۔ فقہ اور دینیات کی کتابوں کو دیکھو۔ اور ہر فعل میں اتباع سنت کی سخت کوشش کرو۔ اپنے اندر سے بہائم خصائل کو دور کرو۔ اور اگر تم کو انکشافات وغیرہ ظاہر ہوں۔ تو کسی پر مت ظاہر کرو۔ دل ہی دل میں انکی صحت و غیر صحت کو دیکھتے رہو۔ اگر زیادہ صحیح ہوں اور کم غیر صحیح تب بھی اظہار نہ کرو۔ اور نہ ان انکشافات پر مغرور ہو۔ اور شیخی میں اتراؤ اور فخر کرتے لوگوں سے تعریفیں کرانیکی پیچھے پڑو۔ مقصود آگے دور ہے۔ وہاں کا ہر وقت دلمیں خیال جمائے رکھو۔ یہ امور مقصود حقیقی نہیں ہیں۔ انکشاف کے زمانہ میں اس دعاء کا اکثر ورد رکھو۔ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَّ الْاَشْیَاءِ كَمَا هِیَ ط وَجَنِّبْنَا عَنِ الْاِشْتِغَالِ بِالْمَلَاهِیِ ط

حقائق انبیاء علیہم السلام

یہ بھی چار ہیں۔ حقیقت ابراہیمی [۱]۔ حقیقت موسوی [۲]۔ حقیقت محمدی [۳]

حقیقت احمدیؐ - جب اللہ تعالیٰ عز اسمہٗ بطفیل خاک نعلین حضرت مرشد مدظلہ العالی تمکو اِن مقامات میں عروج مرحمت فرمائے تو لازم ہے۔ کہ اسوقت درود شریف کی بے حد کثرت کرے۔ اور دلائل الخیرات اسی ترتیب کے ساتھ ہمیشہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔ جیساکہ ترتیب وظیفہ شریف میں حضرت شاہ غلام علیشاہ صاحب قطب عالم امام المتقین نقشبندی قادری رحمتہ اللہ علیہ کا مروّج ہے۔ اور درود شریف یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّاءَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ پانچہزار سے کم نہ ہر روز پڑھے۔ حالات بزرگان سلسلہ و دیگر سلاسل کو بہت پڑھتا رہے۔ اور تمام سلاسل کے بزرگان کے ساتھ محبت بڑھائے اور غور سے انکے حالات و مجاہدات میں فکر کر کے خیال کرے۔ کہ خدا تعالےٰ نے اس مرد کامل کی جوتیوں کے طفیل تجھکو یہ بیحد دولت مفت بلا محنت و مجاہدہ و ریاضت اِس قلیل عرصہ میں عطا فرمائی۔ ورنہ تو مسکین اس نعمت کے قابل کہاں تھا۔ محض اُسکا فضل و احسان ہے۔ اور بیحد شکریہ باریتعالےٰ عز شانہٗ و مرشد کامل کا دل سے عین خلوص سے کرے۔ اور اکثر اوقات میں اسی خیال و شکریہ کو بہت بجالاتا رہے۔ اس سے نعمت کی زیادتی ہوتی ہے۔ اور پیشوا کی محبت بڑھتی ہے۔ جو موجب ہے ترقیات عالیہ کی۔ اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دلمیں کوشش کے ساتھ بڑھائے۔ یہانتک کہ مراقبہ میں حضور ہر دم نظر کے سامنے رہیں۔ اسوقت حالات و سیر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو

بہت دیکھتا رہے - اور ہر حالت پر آنجناب کے غور و تفکر بہت کرے - آپکے
عشقیہ مناقبوں کو پڑھے - اور دل میں عشق آنحضور کی آگ کو روشن کرے - اور
اتباع سنت پر ہر دم ہر لحظ نظر رکھے - ایک ذرہ برابر سنّت کے خلاف نہونے
پائے - اگر کوئی خفیف حرکت بھی خلاف سنت ہو جائے تو فوراً وہی استغفار پڑھو -
جو مقامات ولائیت علیا میں درج کیا گیا ہے +
یہ سلوک ہے - جو یہانتک ختم ہو جاتا ہے - ابھی تک صرف راستہ قطع ہوا ہے
جو مقصود اس سلوک سے ہے - وہ آگے ہے - اور ہر شخص کے فہم سے عقل
سے سمجھ سے دانائی سے وہ وراء الورا ہے - وہاں کی کوئی بات نہ تحریر میں آسکتی
ہے نہ زبان اسکو ادا کرنے پر قادر ہے - ہمّت مضبوط کرو - اور آگے قدم رکھو - مرد بنو
نامردی و کم حوصلگی نہ کرو - خدا تعالےٰ نے اپنی عین رحمت و تفضل سے ہمکو پیر کامل
عطا فرمایا ہوا ہے - اسکی رحیم ذات سے امید کامل رکھو - کہ وہ تمکو ضرور ایک دن نہ ایکدن
منزل مقصود پر پہونچا دینگے - بشرطیکہ تم اُنپر اپنا یقین کامل اور انکے آداب
و شرائط طریقہ پر بھی عملدرآمد کرو +

حب صرفہٖ و لاتعیّن وغیرہ

اِن مقامات میں تمام ذکر و شغل چھوٹ جاتے ہیں - محض عشق الٰہی بندہ کا یار ہوتا ہے
اِن مقاموں میں عشق خداوندی کو خوب قوّت دو اور اپنی تمام ہمّت اسطرف صرف کرو - نہ
تم خود رہو نہ دنیا نہ عقبیٰ کوئی چیز غیر اللہ تمہاری نظر کے سامنے نہ رہے - صرف وہی
ایک ذات ہو - اور اسی ذات قدیم میں اپنے جذبہ عشق کی مدد سے تم سیر کرو - کوئی
خیال غیر اللہ تمہارے دل میں نہ رہے - نہ کوئی خوشی رہے نہ غم نہ خوف دوزخ ہو

نہ تمنائے جنت و حور و قصور سب تمہاری نظر سے اٹھ جائے۔ اور تمہاری تمام آرزوئیں تمہاری تمام ہمتیں و کوششیں نیست و نابود ہو کر صرف اسی ذات کا سب کچھ باقی رہے۔ اور تمہارا کچھ بھی نظر میں تمکو معلوم ندے۔ جب خدا تعالے تمپر اپنے فضل و احسان سے یہ دروازہ کہولدے تو تم کوشش کے ساتھ اسکو بڑھاؤ اور اپنے آپ کو اس ذات میں فانی کردو۔ اور رفتہ رفتہ وصل خداوندی سے آپ اور اگر وہ حکم دے تو جہان کو سیراب کردو۔

بانچواں باب

اسناد ختم ہائے ہر چہار سلاسل عالیہ معمول خواجۂ پاک سیدنا محبوب عالم شاہ مدظلہ العالی

صاحب سلسلہ اصحاب اور با اجازت اصحاب کو ختم خواجگان کی مداومت فوائد کثیرہ کا باعث ہے۔ جملہ خواجگان سلاسل کی متوجگی اسی کے سبب حاصل ہوتی ہے۔ اور ختم شریف حضرات خواجگان پاک سے فیوضات باطنی کی کثرت اور ہر معاملہ میں مشکلکشائی نصیب ہوتی ہے۔

طریق خواندن ختم شریف حسب ذیل ہے!

ختم شریف مجددی

درود شریف یکصد بار - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ؕ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پانصد بار +

بعدہ درود شریف مذکورہ بالا یکصد بار

ختم شریف نقشبندی

الحمد شریف ۷ بار - درود شریف سوبار - الم نشرح ۷۹ بار

قل شریف ہزار بار - درود شریف سوبار - الحمد شریف ۷ بار -

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۱۰۰ بار یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ ۱۰۰ بار

یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ۱۰۰ بار یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ ۱۰۰ بار

یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ ۱۰۰ بار یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۱۰۰ بار

یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۱۰۰ بار یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ۱۰۰ بار

یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ۱۰۰ بار یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۱۰۰ بار

ختم شریف قادریہ

درود شریف ۱۱۱ بار - کلمہ تمجید ۱۱۱ بار - شَیْئًا لِلّٰهِ یا شیخ عبد القادر جیلانی ۱۱۱ بار

سورۃ یٰسین شریف ایکبار - درود شریف ۱۱۱ بار -

ختم شریف چشتیہ

اول و آخر درود شریف ۷ بار۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ ط ۳۶۰ بار سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ ۳۶۰ بار۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ ط ۳۶۰ بار۔

مُسبعات عشر متعلقہ ولایت صُغریٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ط اٰمِيْن ط سات دفعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ ۔ سات دفعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۔ سات دفعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ سات دفعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ
اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَاۤ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۔ سات دفعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ

إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا أَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ سات دفعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سات دفعہ

عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاءَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ ثَلٰثًا تَبَرَّءْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْجَأْتُ إِلٰى حَوْلِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ ایک دفعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ سات دفعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ سات دفعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَھْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات دفعہ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِرَاْفَتِكَ یَا نَافِعُ یَا رَافِعُ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ چھ دفعہ

یَا جَبَّارُ اکیس دفعہ

بالخیر تمت سبع عشر

شجرہ شریف عالیہ

خاندان نقشبندیہ مجددیہ توکلیہ محبوبیہ رحمتہ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رحم کر ہم پر خدا ذاتِ خدا کیواسطے
شافعِ اُمّت محمد مصطفےٰ کیواسطے

بہرِ بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ اصحاب کُل
اہلبیت حسنینؓ حضرت مصطفےٰ کیواسطے

نفسِ امّارہ کے پھندے سے بچا پروردگار
حضرتِ صدیق اکبرؓ بوالوفا کے واسطے

اُلفتِ حق حُبِّ احمدؐ میں رہوں ثابت قدم
حضرتِ سلمان فارس باخدا کیواسطے

مجھ کو مکروہاتِ دنیاوی سے تو محفوظ رکھ
حضرتِ قاسم سراج الاولیا کیواسطے

تشنہ لب ہوں جامِ وحدت سے مجھے سیراب کر
جعفرِ صادق امام الاتقیا کے واسطے

کر فنا فی اللہ مجھکو بہرِ حضرت بایزید
اُس ولیِ طالبِ ذاتِ خدا کیواسطے

روز و شب ہو یاد تیری اے کریم کارساز
بوالحسن خرقانیِ بدر دجےٰ کے واسطے

مجھ غریبِ خستہ دل کی دستگیری ہے ضرور
قاسمِ گورگانی نور الہدےٰ کے واسطے

ہمّتِ عالی عطا فرما مجھے یا ذوالجلال
بوعلی صاحب دل پارسا کے واسطے

کر رہیجا کسطرح سرمست جامِ بیخودی
خواجہ یوسف ہمدانی شمس دیں کیواسطے

بہرِ چشم بصیرت کھولدے یارب کریم
عبد خالق غجدوانی مقتدا کے واسطے

سختیِ سکرات کو آسان کرنا ای رحیم
اُس محمد عارف خضیاء کے واسطے

گور میری نور سے بھر نا خدائے ذوالکرام
کیا عجب گر پرسشِ منکر نکیر آسان ہو
مومنوں میں حشر ہو میرا جنابِ کبریا
آفتابِ حشر میں مجھ پر ہو سایہ عرش کا
نامۂ اعمال مجھکو ہاتھ سیدھے میں ملے
پلہ نیکی ہو سنگین عدل کے میزان میں
عیب پوشی حشر میں کرنا میری ستّار تو
برق کی مانند طے ہو جائے راہِ پلصراط
جامِ کوثر دے پلا دستِ محمدؐ سے مجھے
اور ہوں فردوس میں ہمسایۂ حضرت نبیؐ
ہووے اہل اللہ میں یا رب وہاں میرا شمار
بعد اسکے ہو وہاں دیدار رب مجھکو نصیب
آتشِ دوزخ کا ہو مجھکو نہ کچھ خوف و خطر
دین دنیا میں مجھے خوش حال رکھنا اے خدا
کر زباں کو سیف میرے قلب کو پرنور کر
اتباعِ شرع میں ثابت قدم رکھنا مجھے
نورِ دل سے ہو بدن روشن میرا فانوس وار
نورِ عرفاں سے میرا دل کر منوّر اے خدا
جو میرے فرزند ہوں سب ہوں تقی و پارسا

حضرتِ محمود انجیر اولیاء کے واسطے
بو علی رامیتنی بوالعلےٰ کے واسطے
بابا سماسی محمدؐ خوش ادا کے واسطے
حضرتِ میر کلالِ اولیاء کے واسطے
شہ بہاؤالدین تاج الاولیاء کے واسطے
شہ علاؤالدین شمس الاولیا کے واسطے
خواجۂ یعقوب چرخی باوفا کے واسطے
شہ عبیداللہ احرار اولیاء کے واسطے
اِس محمدؐ زاہدِ صاحب رضا کے واسطے
خواجہ درویشِ محمدؐ پُر ضیاء کے واسطے
خواجہ اُمکنگی ولی صاحب شفا کے واسطے
باقی باللہ مقبول الدعاء کے واسطے
شہ مجدد الف ثانی ذوالعطا کی واسطے
حضرتِ معصوم مرشد رہنما کے واسطے
خواجہ سیف الدین تاج الاتقیاء کی واسطے
خواجہ عابد نقشبندی پارسا کے واسطے
شہ محمد محسن نور الہدےٰ کے واسطے
حضرتِ نور محمد اولیا کے واسطے
میرزا جان جاناں پیشوا کے واسطے

بابِ رحمت کھول دے مجھ پر خداوندِ غفور
شہ غلامِ با علی صاحب ہدیٰ کے واسطے

ذکرِ حق ہو روز و شب مونس مرا ای ذوالمنن
بو سعیدِ اولیا نجم الہدیٰ کے واسطے

جز خیالِ نورِ حق کچھ دل میں گنجائش نہ ہو
شاہِ مولانا شریف الاولیاء کے واسطے

حافظِ حاجی محمد شاہ محمود الملقب
آرزو بر لا میری اس پارسا کے واسطے

شاہ قادر بخش خواجہ خواجگانِ حق کے شہید
بخشدے مجھکو خدا اُس مقتداء کے واسطے

تیرے در پر آ پڑا ہوں اپنا کر لے اب مجھے
شہ توکل شاہ پیرِ رہنما کے واسطے

دو جہاں کی کل مرادیں میری بر لا یا خدا
خواجۂ محبوبِ عالم پیشوا کے واسطے

تمت بالخیر شجرہ شریف

قطعہ تاریخ بزبان عربی کتاب مستطاب مجموعہ وظائف

یعنی محبوب السلوک مصنفہ مقدسہ عالم ربانی فاضل حقانی خواجہ محبوب عالم شاہ صاحب توکلی رحمۃ اللہ علیہ

از منصوب خاکسار ذرہ بے مقدار خادم دربار محبوبی مسکین فتح محمد اختر مدرس مجیٹھہ ضلع امرتسر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ ھٰذَا الْکِتَابَ مَجْمُوْعَۃٌ — جَامِعُ الْوِرْدِ صَاحِبُ الْاَذْکَارِ
قَائِدُ الْخَیْرِ فَائِزُ الْعِرْفَانِ — مَانِعُ الشَّرِّ کَاشِفُ الْاَسْرَارِ
نَاصِحُ الْحَقِّ کَامِلُ الْاَکْمَلِ — صَالِحُ الْعَمَلِ طَیِّبُ الْاَذْکَارِ
وَاصِلُ الْحَقِّ مُوْصِلُ الْاِرْشَادِ — بَاسِطُ الْفَضْلِ زِیْنَۃُ الْاَبْرَارِ
رَاحَۃُ الْقَلْبِ طَیِّبَۃُ الْفُقَرِ — قَانِعُ الْفَقْرِ جَامِعُ الْاَخْبَارِ
فَالِقُ الظُّلَمِ نَافِعُ الْبَاطِنِ — مَجْمَعُ الْفَیْضِ لَامِعُ الْاَنْوَارِ
دَافِعُ الْکَرْبِ شَافِی الْاَمْرَاضِ — نُزْہَتُ الْقَلْبِ رَاحَۃُ الْاَبْصَارِ
نُسْخَۃُ مَحْبُوْبُ تُحْفَۃُ الْمَرْغُوْبِ — مَخْزَنُ الذِّکْرِ مَعْدَنُ الْاَفْکَارِ
مِنْ تَصَانِیْفِ حَضْرَتِ الْمَحْبُوْبِ — خَوَاجَہ مَحْبُوْبِ عَالَمِ الْاَسْرَارِ
کَتَبَ اَخْتَرْ لِعَامِ طَبْعِہٖ — مَنْبَعُ الذِّکْرِ مَظْہَرُ الْاَفْکَارِ

قَالَہُ الْحَقُّ تُحْفَۃُ الْمَحْبُوْبِ
حُجَّتِیْ حَقٌّ لَمْعَتِیْ اَنْوَارٌ

سنہ ۱۳۳۲ ہجری المقدس

قطعہ بزبان فارسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زیبِ عرفاں دار محبوب السّلوک — شاہد و دلدار محبوب السّلوک
افسرِ زیبندۂ معنے ....دل — رہنماء رہوار محبوب السّلوک
حاصلِ سرمایۂ صاحبدلاں — سرمۂ ابصار محبوب السّلوک
رہنمائے لطف وافضالِ الٰہ — جامع الافکار محبوب السّلوک
غنچۂ جاں بخش بہرِ عاشقاں — مژدۂ انوار محبوب السّلوک
شمسِ عرفاں انجم و قمرِ منیر — داروئے آزار محبوب السّلوک
دلکشائے بستگانِ راہِ فقر — راحت الابصار محبوب السّلوک
نور بخشِ صدر و ہم قلبِ سیاہ — سر بسر انوار محبوب السّلوک
نورِ طورِ قلبِ ہر اہلِ سلوک — حرزِ ہر جاندار محبوب السّلوک
روحِ جسمِ معرفت است ایں کتاب — داروئے بیمار محبوب السّلوک
عارف و سالک را درمانِ شکوک — مقصدِ دلدار محبوب السّلوک
جملگی امراضِ باطن را علاج — ابرِ رحمت بار محبوب السّلوک
بس ضیائے گمرہان و رہرواں — مشعلِ انوار محبوب السّلوک

ہاتفِ دل گفت اختر سالِ طبع
گو مجمع الاذکار محبوب السّلوک

سنہ ۱۳۳۷ھ ہجری المقدس

اعلان

واضح ہو کہ حضرت مصنف رحمتہ اللہ علیہ دام اللہ برکاتہ
نے اپنی کمال شفقت و مہربانی سے اس دُرِ بےبہا مخزن الاصفیاء کتابِ وظائف
محبوب السلوک بلکہ جملہ تصانیف عالیہ کے جملہ حقوق تصانیف بتوسل
وصایا اِس خاکسار ذرہ بے مقدار سجّادہ نشین دربار گوہر بار سیدوی
رحمتہ اللہ برادرِ خورد حقیقی مصنّف معظّم کو حضرت
خواجہ محبوب عالم شاہ صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز رحمتہ اللہ علیہ سیّد ہاشمی توکلی
سیدوی رحمتہ اللہ علیہ سے پہنچے ہیں۔ لہٰذا اطلاع
دیجاتی ہے۔ کہ کوئی صاحب بلا اجازت تحریری دستخط و مُہر مصنّف
اس دربار کی کوئی کتاب طبع کرا سکنے مجاز نہیں۔ بلا ثبت
مُہر و دستخط خاکسار مال مسروقہ تصوّر ہوگا۔ جسقدر
جلدیں مطلوب ہوں بپتہ ذیل سے طلب کریں

الراقم

خاکسار مولوی **نور عالم شاہ** سجّادہ نشین دربار گوہر بار سیدہ شریف
ڈاکخانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات (پنجاب)